58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 308 | صفحات: 08 | ۸ نومبر ۲۰۲۶ بروز اتوار بمطابق ۱۷ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Sunday 08th November 2026 | جلد نمبر 58



پانڈیا ٹیم میں شامل نہیں

ہاردک پانڈیا کی سائیکل کرکٹ سے واپسی کرکٹ کے میدان میں گھریلو ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی 2026-27 کے لیے بڑودہ کی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ بڑودہ نے ٹورنامنٹ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، لیکن ستارہ کرکٹر ہاردک پانڈیا کا ٹیم میں شامل نہیں ہے۔ انہوں نے آخری بار 23 جنوری کو آئی پی ایل 2026 میں گجرات ٹائٹنز کے لیے کھیلا تھا۔ ہاردک کے بھائی کرونال پانڈیا ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ (تفصیلات اندر)



وکلپ تیواری کپتان مقرر

چھبیس گڑھ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن نے سید مشتاق علی ٹرافی 2026-27 کے لیے ریاستی ٹیم کی کپتانی وکلپ تیواری کو سونپی ہے۔ چھبیس گڑھ اپنی ٹیم کا اعلان 31 اکتوبر کو ترواننت پورم کے خلاف کیرالہ کے گلہ ستہ کوچی اسٹیڈیم کے مقابلے کی ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا موسم دیا گیا ہے۔ (تفصیلات اندر)

NHM کے اہل کنٹریکچوئل ملازمین کیلئے 5 فیصد سالانہ اضافہ منظور

لیجئے اس معاملہ میں ہم نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے/سکینہ اتیو



سرینگر/این این بی/ جموں و کشمیر حکومت نے اپنے وعدے کو پورا کرتے ہوئے نیشنل ہیلتھ مشن جموں و کشمیر کے تحت کام کرنے والے اہل کنٹریکچوئل ملازمین کے لیے مالی سال 27-2026 کے دوران 5 فیصد سالانہ انکریمنٹ منظور کر لیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ اتو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے این ایچ ایم کے اہل کنٹریکچوئل ملازمین کے لیے 5 فیصد سالانہ اضافہ منظور کر کے اپنے وعدے کو عملی جامہ پہنایا ہے۔ اتو نے کہا کہ یہ فیصلہ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت خدمات انجام دینے والے ملازمین کی محنت، لگن اور جموں و کشمیر میں/1



آتل ڈلو کی ملازمت میں توسیع (ایکسٹینشن) کیوں نہیں دی گئی/سریندر چودھری

کیا کسی مقامی شخص کو چیف سیکریٹری کا عہدہ نہیں دیا جا سکتا



سرینگر/ جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے ہفتے کے روز یونین ٹیریٹری کے اعلیٰ ترین انتظامی عہدے پر مقامی نمائندگی کا مطالبہ کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اس عہدے سے تعلق رکھنے والے کسی افسر کو چیف سیکریٹری کیوں نہیں مقرر کیا جا سکتا؟ سابق چیف سیکریٹری اتل ڈلو کی یکم نومبر کو ہونے والی ریٹائرمنٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، چودھری نے سوال کیا کہ انہیں ملازمت میں توسیع (ایکسٹینشن) کیوں نہیں دی گئی، خاص طور پر جب ملک کے دیگر حصوں میں افسران کو ایسی توسیع دی گئی ہے۔ انہوں نے پوچھا، "اگر جموں و کشمیر میں چیف سیکریٹری مقرر کرنا ہی ہے، تو اسی عہدے سے تعلق رکھنے والے کسی شخص کو کیوں نہیں مقرر/2

دیوالی کے اس مقدس موقع پر آپ سب کو دلی مبارکباد/مودی

خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے لیے نئے جوش اور عزم کی اہل وطن سے اپیل



نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز دیوالی کے موقع پر ملک کے شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے روشنی کی تاریکی پر، نیکی کی برائی پر اور امید کی مایوسی پر لازوال فتح کا تہوار قرار دیا اور لوگوں سے خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے لیے نئے جوش اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ اس مبارک موقع پر اپنے ہم وطنوں کے نام پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ دیوالی ہندوستانی تہذیب کی ابدی اقدار کی نمائندگی کرتی ہے اور ملک کے شاندار ثقافتی ورثے کو سراہنے کے ساتھ ساتھ باہمی اتحاد کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "دیوالی کے اس مقدس موقع پر آپ سب کو دلی مبارکباد!" انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار ہر گھر کو خوشی، ہم آہنگی اور خوشحالی کی روشنی سے منور کرے گا۔ تہوار کی گہری اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دیوالی مثبت سوچ، نیکی اور اجتماعی ذمہ داری کا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ جشن لوگوں کو مہربانی پھیلانے، امید پسندی اپنانے اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر میں اپنا تعاون دینے کی ترغیب دے گا۔ انہوں نے کہا، "آیئے، ہم خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے لیے نئے جوش اور پختہ عزم کے ساتھ آگے بڑھیں،" اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے اپنے وژن کا اعادہ کیا۔ دیوالی ہندوستان کے/3

روشنیوں کا تہوار "دیوالی" منانے کیلئے

کشمیر میں تعینات PM پیکیج ملازمین کو 7 اور 9 نومبر کیلئے خصوصی رخصت ملے گی

سرینگر/ جے کے این ایس جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے کمشنر سیکرٹری، ایم ایچ او (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 نومبر 2026 کو جاری کردہ حکومتی حکم نامہ نمبر GAD)JK-1751) آف 2026 کے مطابق، یہ خصوصی رخصت 7 نومبر (ہفتہ) اور 9 نومبر (پیر) کے لیے منظور کی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کشمیر ڈویژن کے مختلف محکموں میں تعینات پی ایم پیکیج ملازمین، تارکین وطن اور جموں سے تعلق رکھنے والے ملازمین کو جموں میں دیوالی منانے کے لیے 7 نومبر (ہفتہ) اور 9 نومبر (پیر) کو 2 دن کی خصوصی عارضی رخصت دینے کی منظوری دی جاتی ہے۔

نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق قوانین 2026ء نافذ

معروف قومی اور بین الاقوامی اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام کیلئے راہ ہموار

سرینگر/ این این بی/ جموں و کشمیر کے اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے میں ایک اہم تبدیلی کے تحت حکومت نے نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق قوانین 2026 کو باضابطہ طور پر نوٹیفائی کر دیا ہے، جس کے بعد معروف قومی اور بین الاقوامی اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان قوانین کے نفاذ کو جموں و کشمیر کے اعلیٰ تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لیے تعلیم و روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق قوانین 2026 کو باضابطہ طور پر نوٹیفائی کر دیا ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان قوانین کے نفاذ کو جموں و کشمیر کے اعلیٰ تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لیے تعلیم و روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ نیشنل وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان کے مطابق نئے قوانین کے تحت نجی یونیورسٹیوں کے قیام اور منظوری کے عمل کو آسان اور منظم بنایا گیا ہے، جبکہ اداروں کی نگرانی کے لیے مؤثر ریگولیٹری نظام بھی وضع کیا گیا ہے۔ نئے فریم ورک میں شفافیت، جوابدہی اور تعلیمی معیار کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ قوانین کی اہم خصوصیات میں جموں و کشمیر کے ڈومیسائل رکھنے والے افراد کے لیے داخلوں اور روزگار میں 25 فیصد ریزرویشن کی فراہمی بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف سخت جرمانوں اور دیگر تادیبی اقدامات کا بھی انتظام کیا گیا ہے تاکہ نجی یونیورسٹیوں کے تعلیمی و انتظامی امور میں معیار اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قوانین کی منظوری اور نوٹیفکیشن پر وزیر تعلیم شمیم فردوس کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام جموں و کشمیر میں معروف قومی اور بین الاقوامی سطح کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام کو سہولت فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین کے تحت ایک ایسا سازگار ماحول پیدا ہوگا جس سے تعلیمی شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوگی اور مقامی نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ روزگار کے وسیع تر مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کا مقصد صرف نئے اداروں کا قیام نہیں بلکہ جموں و کشمیر میں تدریس، تحقیق اور اختراع کے شعبوں میں بہترین کارکردگی کو فروغ دینا بھی ہے۔ ان کے مطابق نئے اداروں کی آمد سے طلبہ کو اعلیٰ معیار کی تعلیم اپنے ہی خطے میں حاصل کرنے کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے فریم ورک کے ذریعے مختلف شعبہ ہائے تعلیم میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ان شعبوں میں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی، میڈیسن، قانون، بزنس اسٹڈیز اور لبرل آرٹس سمیت متعدد اہم شعبے شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں/4

ریلوے اور حکومت کو بدنام کرنے کیلئے فرضی ویڈیوز وائرل سے خبردار

پھیلانے والوں کے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرائی جائے گی/منسٹر



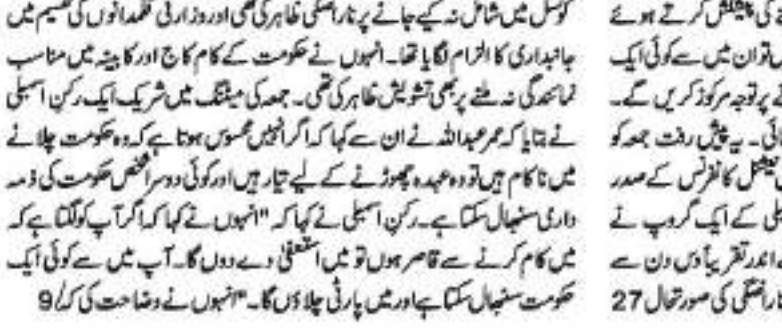
نئی دہلی/ یو این آئی/ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ریلوے سے متعلق پرانے اور فرضی ویڈیوز وائرل کیے جانے کے معاملات پر ہفتہ کے روز سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے متعدد ویڈیوز کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان ویڈیوز کو پھیلانے والوں کے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرائی جائے گی۔ مسٹر ویشنو کے پاس اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (مائی) کی وزارتوں کا بھی چارج ہے۔ مسٹر ویشنو نے یہاں ایک پروگرام کے بعد نامہ نگاروں سے الگ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، "آپ جانتے ہیں کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر فرضی ویڈیوز جاری کرنا کتنا خطرناک ہے اور اس کے کیا کیا نتائج ہو سکتے ہیں۔ ایسے معاملات میں ایف آئی آر درج کرائی جا رہی ہیں۔" ریلوے کے مطابق، گزشتہ کچھ عرصے کے دوران ایسے 70 سے زیادہ ویڈیوز کی نشاندہی کی گئی ہے جو یا تو پرانے ہیں یا فرضی ہیں۔/5

LG اور وزیر اعلیٰ کی دیپاولی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دیپاولی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے: "دیپاولی کے پرمسرت موقع پر، میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ دیپاولی کا تہوار اندھیرے پر روشنی کی ابدی فتح، برائی پر نیکی، اور ناانصافی پر انصاف کا جشن مناتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر، آیئے ہم اپنے آپ کو ہمدردی اور یکجہتی کی گرمجوشی پھیلاتے ہوئے تمام شہریوں کی زندگیوں میں خوشی اور خوشحالی لانے کے لیے وقف کریں۔ آیئے ضرورت مندوں کی مدد اور خوشی دینے کے لیے پہنچیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ ماں لکشمی، بھگوان گنیش اور پربھو شری رام ہر گھر میں اپنی برکتیں لے آئیں۔ دعا ہے کہ یہ تہوار سب کے لیے خوشی اور خوشحالی لائے اور ان کی زندگیوں کو امید اور خوشی کے چراغوں سے روشن کرے۔" دریں اثنا/7

دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ پر فوجیوں کی دیوالی مبارک

لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے ہفتہ کے روز سیاچن گلیشیر کا دورہ کیا



سرینگر/ یو این آئی/ دیوالی کے موقع پر آرمی کی ناردرن کمانڈ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے ہفتہ کے روز سیاچن گلیشیر کا دورہ کیا اور دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ پر تعینات فوجی جوانوں سے ملاقات کر کے انہیں تہوار کی مبارکباد پیش کی۔ فوج کے مطابق، جوانوں سے بات چیت کے دوران لیفٹیننٹ جنرل شرما نے انہیں دیوالی کی مبارکبادی اور گلیشیر کے انتہائی دشوار گزار حالات میں اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کے لیے ان کی لگن، بہادری اور عزم کو سراہا۔ ناردرن کمانڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا کہ آرمی کمانڈر نے برف سے ڈھکی بلند چوٹیوں پر تعینات فوجیوں کے غیر متزلزل حوصلے کی ستائش کی، جہاں جوان شدید موسمی حالات اور دشوار گزار راستوں کے باوجود اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔/8

دیوالی کے موقعہ پر وزیر دفاع کا اگنی ویروں کو تحفہ

ملک کی خدمت کا موقع فراہم کرنے کیلئے "سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی" کو منظوری



باگڈوگرا/ یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ اگنی ویروں کو دوبارہ ملک کی خدمت کا موقع فراہم کرنے کے لیے 'سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی' کو منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے اسے اگنی ویروں کے لیے دیوالی کا بڑا تحفہ قرار دیا۔ اس انتظام کے تحت دو سال کی مدت ملازمت مکمل ہونے کے بعد تمام اگنی ویروں کو مستقل فوجی کے طور پر بھرتی ہونے کا موقع ملے گا، تاہم اس کے لیے ان کی رضامندی اور مقررہ انتخابی معیار پر پورا اترنا ضروری ہوگا۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کے روز دیوالی کے موقع سے ایک دن قبل مغربی بنگال کے باگڈوگرا ایئر فورس اسٹیشن پر ہندوستانی فضائیہ کے جوانوں سے بات چیت کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے مسلح افواج سے ابھرتے ہوئے سلامتی کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی فوجی تیاری کی سطح ہمیشہ بلند ترین رکھنے کی اپیل کی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ موجودہ دور میں سلامتی کے چیلنج پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ اب جنگ صرف سرحدوں پر روایتی لڑائی تک محدود نہیں رہی بلکہ اس میں سائبر حملے، ڈرون کے جھنڈ، پراکسی جنگ، سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کن اطلاعات پھیلانا اور اطلاعاتی/10

"وندے ماترم" قومی شناخت اور خودداری کی علامت ہے/صدر مرمو

تخلیق کے 151 سال مکمل ہونے پر تمام شہریوں کو مبارکباد دی



نئی دہلی/ صدر دروپدی مرمو نے ہفتے کے روز قومی گیت 'وندے ماترم' کی تخلیق کے 151 سال مکمل ہونے پر تمام شہریوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ گیت ہماری قومی شناخت، خودداری اور مادر وطن سے عقیدت کی علامت ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (X) پر ہندی زبان میں کی گئی ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا، "مجھے امید ہے کہ ہمارے ہم وطن 'وندے ماترم' میں مضمر 'قوم سب سے پہلے' Nation First کے جذبے کو اپنائیں گے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔" یہ قومی گیت بنگالی ناول نگار اور شاعر بنکم چندر چٹوپادھیائے نے 'اکشے نومی' کے موقع پر لکھا تھا، جو 1875 میں 7 نومبر کو آئی تھی۔ صدر نے کہا، "قومی گیت 'وندے ماترم' کی تخلیق کے 151 سال مکمل ہونے پر، میں تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ تحریک آزادی کے دوران، یہ گیت محب وطن لوگوں/6

جموں و کشمیر میں تعینات دو IAS افسر

راکیش منہاس اور فضل الحبیب لداخ تبدیل

سرینگر/ جے کے این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ نے جموں و کشمیر میں تعینات اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے 2 آئی اے ایس افسران کا جموں و کشمیر سے لداخ تبادلہ کر دیا ہے، جو فوری طور پر اور اگلے احکامات تک نافذ العمل رہے گا۔ نئی دہلی کے کرتوبیہ بھون 3 سے وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ اور مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری ہونے والے حکم نامے کے مطابق، راکیش منہاس، آئی اے ایس (2016-AGMUT) اور فضل الحبیب، آئی اے ایس (2018-AGMUT) کو جموں و کشمیر سے یونین ٹیریٹری لداخ تبدیل کر دیا گیا ہے۔

غریبوں کی مدد کرنا وقت کی پکار ہے/ڈاکٹر فاروق عبداللہ

نوجوان نسل کے موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بے جا استعمال پر اظہار تشویش

سرینگر/ این این بی/ ایک بہتر اور پُرامن معاشرے کی تشکیل کے لئے دینی تعلیمات پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کا احترام، انسانیت، ہمدردی، بھائی چارے اور غریب پروری کے جذبے کو بھی فروغ دینا ناگزیر ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ یہی اقدار انسانی وقار، عزت اور معاشرتی ہم آہنگی کی بنیاد ہیں۔ سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی سماجی برائیوں اور بدعات، بالخصوص منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ منشیات کے خلاف جاری جنگ میں سماج کا ہر طبقہ اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں کامیابی حاصل ہوگی۔ انہوں نے نوجوان نسل پر موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بے جا اور غیر ذمہ دارانہ استعمال کے منفی اثرات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس رجحان کے باعث نوجوانوں کا قیمتی وقت اور مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین،/11

میں پارٹی کے کسی بھی شخص کیلئے وزیر اعلیٰ کی کرسی خالی کرنے کیلئے تیار ہوں/عمر عبداللہ

نیشنل کانفرنس کے ناراض ارکانِ اسمبلی کے ساتھ حالیہ میٹنگ کے دوران استعفیٰ دینے کی پیشکش کا انکشاف

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کے ناراض ارکانِ اسمبلی کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران استعفیٰ دینے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں لگتا ہے کہ وہ حکومت چلانے کے اہل نہیں ہیں تو ان میں سے کوئی ایک وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری سنبھال سکتا ہے، جبکہ وہ پارٹی چلانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ میٹنگ میں شریک دو ناراض ارکانِ اسمبلی نے یہ بات بتائی۔ یہ پیش رفت جمعہ کو منعقدہ ایک اہم میٹنگ کے دوران سامنے آئی، جس میں نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ناراض ارکانِ اسمبلی کے ایک گروپ نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کے ساتھ ہی تھکراں جماعت کے اندر تقریباً دس دن سے جاری سیاسی غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ ہو گیا۔ پارٹی میں ناراضگی کی صورتحال 27 اکتوبر کو کابینہ میں ردوبدل کے بعد پیدا ہوئی تھی۔ کئی ارکانِ اسمبلی نے وزراء کونسل میں شامل نہ کیے جانے پر ناراضگی ظاہر کی تھی اور وزارتی قلمدانوں کی تقسیم میں جانبداری کا الزام لگایا تھا۔ انہوں نے حکومت کے کام کاج اور کابینہ میں مناسب نمائندگی نہ ملنے پر بھی تشویش ظاہر کی تھی۔ جمعہ کی میٹنگ میں شریک ایک رکن اسمبلی نے بتایا کہ عمر عبداللہ نے ان سے کہا کہ اگر انہیں محسوس ہوتا ہے کہ وہ حکومت چلانے میں ناکام ہیں تو وہ عہدہ چھوڑنے کے لیے تیار ہیں اور کوئی دوسرا شخص حکومت کی ذمہ داری سنبھال سکتا ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ "انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو لگتا ہے کہ میں کام کرنے سے قاصر ہوں تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔ آپ میں سے کوئی ایک حکومت سنبھال سکتا ہے اور میں پارٹی چلاؤں گا۔" انہوں نے وضاحت کی کہ/9

عبدالمجید ریشی چناراوینو نسیم باغ کا انتقال پُرملال

تعزیت کا سلسلہ صرف تین روز تک جاری رہے گا

عبدالمجید ریشی والد غلام محمد ریشی ساکن 24 چناراوینو نسیم باغ سرینگر 7 نومبر 2026 بروز سنیچر وار کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ بہاؤالدین تخ نوہٹہ سرینگر کے مقبرہ میں سپرد خاک کئے گئے۔ اس سانحے پر دوست احباب اور عزیز و اقارب نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت مانگی ہے۔ مدیران سرینگر ٹائمز غم زدہ خاندان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ تعزیت پرسی کا سلسلہ صرف 3 دنوں تک جاری رہے گا۔ بہی خواہوں سے استدعا کی گئی ہے کہ اس دوران میوہ وغیرہ ساتھ نہ لائیں۔

مرحوم ڈار خاندان کے برادران عبدالعزیز ڈار محمد شفیع ڈار اور منظور احمد ڈار کے بھائی تھے۔

وحشی سعید کے دس افسانوں کا ایک ایک کر کے تنقیدی جائزہ

علی گڈھ کے نامور مصنف ڈاکٹر مجیب شہزر کی کتاب ''وحشی سعید کا افسانوی جہان'' کی رونمائی



زبیر قریشی.....

سرینگر، 7 نومبر: گمینہ انٹرنیشنل اور فکشن رائٹرس گلڈ کے اشتراک سے معروف افسانہ نگار وحشی سعید کے فن اور افسانوں پر مبنی تنقیدی کتاب ''وحشی سعید کا افسانوی جہان'' کی تقریب رونمائی کوہ نور ہال، ہوٹل شہنشاہ، ڈل گیٹ سرینگر میں منعقد ہوئی۔ یہ کتاب علی گڑھ کے سرکردہ ادیب ڈاکٹر مجیب شہزر نے تخلیق کی ہے۔ تقریب کی صدارت معروف قانون دان اور سابق جج جسٹس (ر) بشیر احمد کرمانی نے کی، جبکہ ایوانِ صدارت میں معروف ادیب نور شاہ، پروفیسر نذیر احمد ملک، ڈاکٹر نذیر مشتاق، فکشن رائٹرز گلڈ کے صدر انجینئر شفیع احمد، کتاب کے مصنف ڈاکٹر مجیب شہزر اور معروف افسانہ نگار وحشی سعید موجود تھے۔ تقریب کے آغاز پر فکشن رائٹرز گلڈ کے جنرل سیکریٹری اور معروف فکشن نگار ناصر ضمیر نے مہمانوں اور حاضرین کا استقبال کیا۔ اس موقع پر کتاب کے مصنف ڈاکٹر مجیب شہزر نے کتاب کے موضوع، پس منظر اور وحشی سعید کے افسانوی فن کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ وحشی سعید کے افسانوں میں کشمیری سماج، انسانی احساسات، نفسیاتی کیفیات اور زندگی کے مختلف تجربات کی بھرپور عکاسی ملتی ہے۔ کتاب پر ڈاکٹر شاہ فیصل کی جانب سے تحریر کردہ مفصل تنقیدی تبصرہ ان کی عدم موجودگی میں صوفی بشیر بشر نے پڑھ کر سنایا۔ مقررین نے کتاب کو وحشی سعید کے افسانوی فن اور ادبی جہتوں کو سمجھنے کے حوالے سے ایک اہم کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر مجیب شہزر نے اپنے تنقیدی مطالعے کے ذریعے ان کے افسانوی جہان کی مختلف پرتوں کو عمدگی سے اجاگر کیا ہے۔ ڈاکٹر نذیر مشتاق نے اپنے خطاب میں کہا کہ وحشی سعید نے کشمیری سماج کے دکھ درد، انسانی نفسیات اور معاشرتی مسائل کو جس فنکارانہ انداز میں اپنے افسانوں میں پیش کیا ہے، وہ اردو افسانے میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مجیب شہزر کی یہ کتاب ان کے فن کی بہتر تفہیم میں اہم کردار ادا کرے گی۔ صدر تقریب جسٹس (ر) بشیر احمد کرمانی نے اپنے صدارتی خطاب میں مصنف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی تنقیدی کتب ادبی سرمائے میں گراں قدر اضافہ ہیں اور نئی نسل کو اہم ادبی شخصیات اور ان کے تخلیقی کام سے روشناس کرانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ تقریب کے آخر پر گمینہ انٹرنیشنل کے روحِ رواں ظہور تر مبو نے تمام ادیبوں، فنکاروں، صحافیوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنی دلچسپ اور انوکھی اداؤں اور باتوں سے محفل کو ایک خوبصورت موڑ دیکر اختتام تک پہنچایا۔

سکینہ ایتو نے استھال میں عوامی دربار منعقد کیا، عوامی شکایات سُنیں

استھال اور ریشی پورہ میں سیلاب تحفظ کے کاموں کے سنگِ بنیاد رکھے



کلگام 7 نومبر// وزیر صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج کلگام ضلع کے استھال گاؤں کا دورہ کیا اور عوام سے بات چیت کرنے اور ان کی ترقیاتی مطالبات و شکایات کا جائزہ لینے کیلئے عوامی دربار منعقد کیا۔ بات چیت کے دوران علاقے کے لوگوں نے وزیر کے سامنے مختلف مسائل اور ترقیاتی مطالبات پیش کئے۔ انہوں نے کی شکایات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ جائز مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر نے استھل میں سیلاب سے بچاؤ کے کام کا سنگِ بنیاد رکھا جسے فلڈ کنٹرول سب ڈویژن ڈی ایچ پورہ فلڈ کنٹرول ڈویژن اننت ناگ کے ذریعے 834.44 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے نبارڈ کے تحت انجام دیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد علاقے کو سیلاب کے خطرات سے بچانا اور زرعی اراضی اور عوامی بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کرنا ہے۔ سکینہ ایتو نے یو ٹی ایڈمنسٹریشن کے تحت ریشی پورہ گاؤں میں 75.27 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے سیلاب سے بچاؤ کے کام کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ یہ کام فلڈ کنٹرول ڈویژن اننت ناگ اور فلڈ کنٹرول سب ڈویژن ڈی ایچ پورہ کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی قیادت میں جامع اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جوابدہ حکمرانی کیلئے عوامی رسائی کے پروگرام اور لوگوں کے ساتھ براہ راست۔۔۔/ 101

برگسا منڈا کی قومی تعمیر میں خدمات نوجوان نسل کیلئے مشعلِ راہ ہیں/ کھٹانہ

قبائلی مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں اور ثقافتی ورثے کو خراجِ عقیدت



جموں، 7 نومبر////// راجیہ سبھا کے نامزد رکن پارلیمنٹ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما انجینئر غلام علی کھٹانہ نے جنجاتیہ گورو دیوس کی ہفتہ بھر جاری رہنے والی تقریبات کے سلسلے میں جموں کے ہاتھنڈی علاقے میں واقع سٹڈی گراؤنڈ میں منعقدہ دنگل پروگرام میں شرکت کی۔ اس موقع پر انجینئر کھٹانہ نے بھگوان برگسا منڈا کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی غیر معمولی بہادری، قربانیوں اور ہندوستان کی تحریکِ آزادی کے ساتھ ساتھ قبائلی شناخت، ثقافت اور حقوق کے تحفظ کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ برگسا منڈا محض ایک مجاہدِ آزادی ہی نہیں تھے بلکہ وہ خودداری، سماجی بیداری اور ناانصافی کے خلاف جدوجہد کی ایک لازوال علامت بھی ہیں۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنجاتیہ گورو دیوس اور دیگر مجاہدینِ آزادی کے یومِ پیدائش اور یومِ شہادت کے موقع پر ان کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کی روایت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے قومی ہیروز کی یاد منانا نہ صرف ماضی کو زندہ رکھتا ہے بلکہ نوجوان نسل کو حب الوطنی، قربانی اور قومی ذمہ داری کا درس بھی دیتا ہے۔ انجینئر کھٹانہ نے کہا کہ ہر سال برگسا منڈا کی جنم بھومی اور جائے شہادت پر منعقد ہونے والے تقریبات میں ہزاروں لوگوں کی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کی یاد آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ برگسا منڈا کی قومی تعمیر میں خدمات نوجوان نسل کیلئے مشعلِ راہ ہیں۔/ 104

ڈی سی کولگام نے ٹھوس فضلہ انتظامی قواعد 2026 پر عمل درآمد کا جائزہ لیا

کولگام، 7 نومبر////// ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ٹھوس فضلہ انتظامی قواعد 2026 پر عمل درآمد اور ضلع کے شہری و دیہی علاقوں میں ٹھوس فضلے کے انتظام کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ یہ اجلاس مختلف محکموں اور شہری بلدیاتی اداروں کی جانب سے ٹھوس فضلے کے موثر انتظام کے لیے اب تک کی گئی پیش رفت کا جائزہ لینے اور ان شعبوں کی نشاندہی کرنے کے لیے منعقد کیا گیا جہاں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ اجلاس کے دوران محکمہ دیہی ترقی سمیت متعلقہ۔۔۔/ 106

دیوالی سے قبل ڈپٹی کمشنر پلوامہ کا مختلف علاقوں کا دورہ

پلوامہ، 7 نومبر////// ڈپٹی کمشنر پلوامہ کلدیپ کرشن سدھانے دیوالی کے تہوار سے قبل آج ضلع کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے تہوار کو پُرامن اور خوشگوار ماحول میں منانے کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے لوگوں کو دیوالی کی دلی مبارکباد پیش کی اور مقامی باشندوں کے ساتھ بات چیت کی۔ انہوں نے لوگوں کے مسائل اور شکایات بغور سنیں اور متعلقہ علاقوں میں ضروری خدمات اور شہری سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پینے کے پانی کی۔۔۔/ 105

مشن وتسالیہ کے تحت گاندربل میں بچوں کیلئے تفریحی مطالعاتی دورے کا اہتمام

گاندربل، 7 نومبر////// محکمہ سماجی بہبود گاندربل نے مشن وتسالیہ کے تحت ضلع کے چائلڈ کیئر اداروں میں مقیم لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ایک روزہ تفریحی و مطالعاتی دورے کا اہتمام کیا۔ اس اقدام کے تحت بچوں کو باغ گل داؤد اور مغل باغات کی سیر کرائی گئی، تاکہ انہیں تفریح، سماجی میل جول اور قدرتی خوبصورتی و تاریخی اہمیت کے حامل مقامات سے روشناس ہونے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ اس دورے کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر گاندربل منظور احمد بھٹ نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے بچوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اپنی مجموعی نشوونما اور شخصیت سازی کے لیے اس طرح کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی۔ روانگی کی تقریب کے دوران ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر گاندربل بھی ان۔۔۔/ 107

جاوید ڈار کی بھیڑ پالن شعبے میں سائنسی افزائش نسل کو فروغ دینے کی پہل

بھیڑ پالنے والے ترقی پسند کسانوں کو جدید نسل کے مینڈھے فراہم



سری نگر، 7 نومبر////// بھیڑ پالن کے شعبے کو نئی رفتار دینے اور مویشی پالنے والے کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے مقصد سے محکمہ بھیڑ پالن کشمیر نے آج شیپ بریڈنگ فارم شمیر سری نگر میں ترقی پسند بھیڑ پالنے والے کسانوں کے درمیان جینیاتی طور پر اعلیٰ نسل کے 46 ٹیکسل مینڈھے تقسیم کیے۔ یہ پہل محکمہ زراعت، مالیات، کان کنی اور امداد باہمی کے وزیر جاوید احمد ڈار کی رہنمائی اور ہدایات کے تحت انجام دی گئی۔ اس اقدام کو سائنسی افزائش نسل کی جدید تکنیکوں اور بہتر مویشی وسائل کو محکمہ جاتی فارموں سے نکال کر براہ راست کسانوں کے کھیتوں اور مویشی پالنے کے مراکز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اقدام حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ سائنسی افزائش نسل، جینیاتی بہتری، پیداوار میں اضافے اور جدید مویشی انتظامی طریقوں کو اپناتے ہوئے بھیڑ پالن کو زیادہ منافع بخش اور پائیدار ذریعہ معاش بنایا جائے۔ ٹیکسل مینڈھوں کی تقسیم مقامی بھیڑوں کی جینیاتی صلاحیت کو بہتر بنانے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کے تحت مقامی افزائش نسل کے نظام میں اعلیٰ نسل کے جینیاتی۔۔۔/ 108

علی محمد ساگر نے آلسٹینگ گرد سٹیشن کا دورہ کیا

سردیوں کے دوران مناسب بجلی کی فراہمی کی ہدایت دی



سرینگر 7 نومبر//وزیر برائے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، ریونیو، ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور اکلمشنر مسٹر علی محمد ساگر نے آج آلسٹینگ کے 220/132/33 کے وی گرڈ سٹیشن کا دورہ کیا تا کہ بجلی کی فراہمی کے منظر نامے کا جائزہ لیا جا سکے اور آنے والے موسم سرما کے مہینوں کیلئے محکمے کی تیاری کا اندازہ لگایا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر نے گرڈ اسٹیشن کے کام کاج، اس کی موجودہ صلاحیت، بجلی کی تقسیم کے انتظامات اور خاص طور پر سرینگر اور گاندربل اضلاع میں صارفین کو مناسب اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے کئے جا رہے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سردیوں کے مہینوں میں بلا تعطل بجلی کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ غیر شیڈول بجلی کی کٹوتیوں کو کم سے کم کریں اور صارفین کو مقررہ کٹوتی شیڈول کے مطابق مناسب بجلی فراہم کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ موسم سرما میں بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ سے وابستہ چیلنجز سے نمٹنے کیلئے موثر منصوبہ بندی، بروقت دیکھ بھال اور فیلڈ اسٹیشریز کے درمیان بہتر رابطہ کاری ضروری ہے۔ وزیر نے چیف انجینئرز اور دیگر سینئر افسران سے کہا کہ وہ متعلقہ نمائندوں اور رابطہ کاروں کے ساتھ۔۔۔/ 109

مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم جموں و کشمیر کا

اننت ناگ میں شعبہ صحت کی کارکردگی کا جائزہ



اننت ناگ، 7 نومبر////// مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم جموں و کشمیر کے مشن ڈائریکٹر اطہر عامر الحق شفیع خان نے آج ضلع اننت ناگ کا دورہ کیا اور ضلع میں مختلف قومی صحت پروگراموں پر عمل درآمد اور طبی خدمات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ مشن ڈائریکٹر نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ کے ڈاکٹروں میں واقع کانفرنس ہال میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں پرنسپل جی ایم سی اننت ناگ، مختلف شعبوں کے سربراہان، چیف میڈیکل آفیسر، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر، ڈسٹرکٹ ٹی بی آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، بلاک میڈیکل آفیسرز اور ضلع و بلاک سطح کی پروگرام انتظامی ٹیموں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران انہوں نے صحت کے اہم پروگراموں کا تفصیلی جائزہ لیا، جن میں ماں اور بچے کی صحت، معمول کی حفاظتی ٹیکہ کاری، جنفی سرکشا یوجنا (جے ایس وائی)، جنفی ششو سرکشا کاریہ کرم (جے ایس ایس کے)، پردھان منتری سرکشت ماتر تو ابھیان (پی ایم ایس ایم اے)، راشٹریہ بال سواستھ کاریہ کرم (آر بی ایس کے)، قومی غیر متعدی امراض پروگرام، ایمبولینس خدمات، بلڈ بینک خدمات، ڈائیلاسس سہولیات، انتہائی نگہداشت کی خدمات، پی ایم ابھیم کے تحت۔۔۔/ 111

سید محمد الطاف بخاری کی ہمشیرہ نسبتی کا انتقال، تعزیت پرسی کا سلسلہ جاری

اپنی پارٹی کے متعدد رہنما، مختلف سیاسی، سماجی اور مذہبی جماعتوں کے قائدین سوگوار کنبے سے جا ملے

سرینگر// اپنی پارٹی سربراہ سید محمد الطاف بخاری کی ہمشیرہ نسبتی کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں آج دوسرے روز بھی وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پارٹی کے کئی سرکردہ رہنماؤں اور سینئر کارکنوں نے ترال پورہ بڈگام میں مرحومہ کے گھر جا کر سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ مرحومہ جمعہ کے روز مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ اپنی پارٹی کے رہنماؤں اور سینئر کارکنوں نے مرحومہ خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس مشکل وقت میں پارٹی صدر سید محمد الطاف بخاری اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا کرنے کی دعا بھی کی۔ دریں اثنا، گزشتہ دو روز کے دوران جموں کشمیر کے کئی سیاسی، سماجی اور مذہبی رہنماؤں کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ لوگوں نے بھی سید محمد الطاف بخاری اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کر کے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

آر ٹی او کشمیر کا اے آر ٹی او دفتر بانڈی پورہ کا دورہ

عوامی خدمات کی بروقت فراہمی پر زور



بانڈی پورہ، 7 نومبر////// ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (آر ٹی او) کشمیر قاضی عرفان نے آج اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) بانڈی پورہ کے دفتر کا دورہ کیا اور وہاں کے مجموعی انتظامی امور، دفتری کارکردگی اور عوامی خدمات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران آر ٹی او نے شہریوں کو فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات کا جائزہ لیا، جن میں ڈرائیونگ لائسنس کا اجرا، گاڑیوں کی رجسٹریشن، پرمٹ اور گاڑیوں کی فٹنس کی تصدیق شامل ہیں۔ انہوں نے سارتھی اور واہن پورٹل کے ذریعے موصول ہونے والی درخواستوں کی زیر التوا صورتحال اور خدمات کی فراہمی میں ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ جوابدہی اور کارکردگی کو مؤثر بنانے پر زور دیتے ہوئے آر ٹی او نے افسران اور ملازمین کو ہدایت دی کہ جموں و کشمیر پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کی دفعات کے مطابق تمام درخواستوں کو مقررہ۔۔۔/ 110

کمشنر ایس ایم سی کی جانب سے این جی ٹی ایکشن پلان کا جائزہ

سری نگر میں پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے کاموں کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت



سری نگر، 7 نومبر////// سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج ایس ایم سی ہیڈ کوارٹرز کرن نگر میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) ایکشن پلان پر عمل درآمد اور امرت 2.0 کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں دونوں اقدامات کے مختلف شعبوں کے تحت ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس میں بالخصوص پانی کی فراہمی میں اضافے، معیار کے مقررہ پیمانوں، مختلف محکموں کے درمیان تال میل اور منظور شدہ کاموں کی بروقت تکمیل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ امرت 2.0 کے تحت جاری کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے کہا کہ شہر میں پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں کے مسائل حل کرنا اولین ترجیحات میں شامل رہنا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو جاری کاموں میں تیزی لانے اور تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر تکنیکی تقاضوں اور معیار کے طے شدہ اصولوں کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ کمشنر نے کہا کہ امرت 2.0 کے تحت منظور شدہ منصوبوں کی تکمیل سے سری نگر کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی میں مزید بہتری آنے کی توقع ہے۔ ان علاقوں میں بتہ مالو، آلوچی باغ، جناب صاحب صورہ، باغوان پورہ، لال بازار، نئی پورہ، طباغ، جواہر نگر، ایچ ایم ٹی اور لاوے پورہ شامل ہیں۔ عوامی بنیادی ڈھانچے میں معیار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر بشارت قیوم نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کاموں کی انجام دہی کے دوران معیار کے تمام مقررہ پیمانوں کو یقینی بنایا جائے اور تکنیکی خصوصیات یا طے شدہ معیارات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے زمینی سطح پر نگرانی کا۔۔۔/ 112

شوپیاں میں پہلی مرتبہ جشنِ ہارود کا جوش وخروش سے انعقاد

منعقدہ تقریب میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت

شوپیاں، 7 نومبر////// ضلعی انتظامیہ شوپیاں کی جانب سے پہلی مرتبہ منعقدہ جشنِ ہارود آج ضلع میں نہایت جوش وخروش اور کے ساتھ منایا گیا۔ اس تقریب میں عوام کی غیر معمولی دلچسپی دیکھنے کو ملی اور ضلع کے مختلف علاقوں سے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں حلقہ انتخاب زینہ پورہ کے رکن اسمبلی شوکت حسین گنی، رکن اسمبلی شوپیاں شبیر احمد کلے، ڈپٹی کمشنر چرندیپ سنگھ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مشتاق احمد چوہدری، دیگر افسران اور شوپیاں کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ اس تقریب کے ذریعے مختلف سرگرمیوں اور نمائشوں کے توسط سے شوپیاں کے مالا مال ورثے، متنوع ثقافت، روایتی فنون اور قدیم روایات کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف محکموں اور موضوعات سے متعلق متعدد اسٹال قائم کیے گئے، جہاں فلاحی اسکیموں، ترقیاتی اقدامات، مقامی مصنوعات، روایتی دستکاری، نوادرات، باغبانی سے حاصل ہونے والی پیداوار اور مختلف محکموں کی کامیابیوں کو پیش کیا گیا۔ تقریب میں روایتی فنکارانہ مظاہروں، لوک گیتوں اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں نے جشن کی رونق کو مزید بڑھا دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے شوپیاں کے لیے موسم ہارود کی منفرد اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہارود محض ایک موسم نہیں بلکہ ضلع کی شناخت کا لازمی حصہ ہے، جس کا گہرا تعلق یہاں کی باغبانی پر مبنی معیشت اور طرز زندگی سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوپیاں بنیادی۔۔۔/ 113

شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف پولیس کی کارروائی

شوپیاں، 7 نومبر////// غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع شوپیاں کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر معدنیات نکالنے اور ان کی نقل وحمل میں ملوث پانچ ٹریکٹروں کو ضبط کر لیا۔ معمول کی گشت کے دوران پولیس اسٹیشن کیلر کی ایک ٹیم نے تین ٹریکٹروں کو روک کر ضبط کیا، جو مبینہ طور پر بغیر قانونی رائلٹی دستاویزات کے معدنیات نکالنے اور ان کی نقل وحمل میں مصروف تھے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کیلر میں ایف آئی آر نمبر 114/2026 کے تحت متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح کی ایک کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن۔۔۔/ 114

بھارت رتن ایل کے اڈوانی جی کی 100ویں سالگرہ!

نریندر مودی، وزیر اعظم ہند

جناب لال کرشن اڈوانی آج 8 نومبر کو اپنی زندگی کے سوویں سال میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اس سال، اُن کی سالگرہ دیوالی کے مبارک تہوار کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو پربھو شری رام اور دیے سے منسوب ہے۔ یہ ایک ایسا موقع ہے جب ہم جن سنگھ کے قیام کے 75 سال، ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے 125 ویں یوم پیدائش، اور حال ہی میں آر ایس ایس کے سو سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔

ایسی شخصیات بہت کم ہیں جن کی زندگی جدید بھارت کے اس قدر متنوع ابواب کو محیط ہو۔ جناب اڈوانی جی 8 نومبر 1927 کو دیوالی کے دن پیدا ہوئے۔ 1947 میں ایک نوجوان کی حیثیت سے انھوں نے سندھ میں اپنی مانوس دنیا کو پیچھے چھوڑنے کا کرب جھیلا، لیکن انھوں نے کسی بھی تلخی کے بغیر اپنی زندگی کی ازسرِ نو تعمیر کی۔ تمام تر نامساعد حالات کے باوجود صفر سے شروعات کرنے کی یہ خوبی ہمیشہ ان کے ساتھ رہی۔ اس کا مشاہدہ اس وقت بھی ہوا جب وہ جن سنگھ کو مستحکم کر رہے تھے اور بعد ازاں بی جے پی کی بنیادیں استوار کر رہے تھے۔ بطور بی جے پی صدر ان کے دور قیادت میں کانگریس کی نشستیں 1989 میں 400 سے تیزی سے کم ہو کر 200 سے بھی نیچے آ گئیں، جب کہ 1996 میں بی جے پی پہلی مرتبہ سب سے بڑی واحد جماعت بن کر ابھری۔ جناب اڈوانی جی نے کارکنان کی کئی نسلوں کی آبیاری کی اور پارٹی کو 'قوم پہلے' کے اصول پر مبنی ایک واضح اور ٹھوس بنیاد فراہم کی۔

اڈوانی جی کی شخصیت میں دو ایسی خصوصیات ہیں جو انھیں ہمیشہ ایک ممتاز قائد کے طور پر منفرد بناتی ہیں۔ اول، ان کی نظریاتی وضاحت اور فکری بصیرت، جس کا عکس ان کی تقاریر اور تحاریر میں نمایاں طور پر جھلکتا ہے۔ جن سنگھ اور بی جے پی کی وہ قرار دادیں جو انھوں نے خود تحریر کیں، آج بھی لائقِ مطالعہ ہیں، جب کہ ان کے انٹرویوز ہمیشہ ہی جامع، بصیرت افروز اور دوٹوک ہوا کرتے تھے۔ دوم، وہ بے باک انداز جس کے ذریعے انھوں نے برسوں تک بھارت کے سیاسی حلقوں کے ایک بڑے طبقے کے ذریعے پیش کیے جانے والے نام نہاد سیکولرازم کو بے نقاب کیا۔

اڈوانی جی نے ہر ذمہ داری کو انتہائی تندہی اور لگن سے نبھایا۔ آر ایس ایس پرچارک کی حیثیت سے، اڈوانی جی نے ابتدائی طور پر راجستھان کے مختلف علاقوں میں اپنی خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد وہ قومی راجدھانی منتقل ہوئے، جہاں انھوں نے اٹل جی کے ساتھ مل کر کام کرنا شروع کیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ دو قد آور سیاسی رہنماؤں کا کئی دہائیوں تک بغیر کسی مسابقت کے، باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنا ایک نایاب مثال ہے۔ اڈوانی جی اور اٹل جی نے اسی طرح کی ایک غیر معمولی مثال قائم کی۔ ان دونوں نے مل کر بھارت کی سیاست کا دھارا بدل دیا۔

اڈوانی جی جس دہلی میں تشریف لائے تھے، وہ اس وقت تقسیمِ ہند کے ہولناک صدمات سے نبرد آزما تھی۔ انھوں نے خود کو جن سنگھ کو مستحکم اور مضبوط بنانے کے لیے



وقف کر دیا۔ سن 1967 میں، اڈوانی جی دہلی میٹروپولیٹن کونسل کے چیئرمین بنے، جہاں انھوں نے مرحوم وجے کمار ملہوترا جی (جو چیف ایگزیکٹو کونسلر بنے تھے) کے شانہ بشانہ کام کیا۔

1970 میں جناب اڈوانی کے پارلیمانی سفر کا آغاز ہوا۔ ایوان میں ان کی مداخلتوں کو تمام سیاسی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ انھوں نے بحیثیت رکنِ پارلیمنٹ اور بعد ازاں دونوں ایوانوں میں قائدِ حزبِ اختلاف کے طور پر، نیز حکومتی بنچوں پر رہتے ہوئے بھی اپنی نمایاں شناخت بنائی۔ اپنی پارلیمانی مصروفیات کے باوجود، وہ عوام سے ملنے کے لیے تواتر کے ساتھ پورے بھارت کا دورہ کرتے رہے۔

1991 کے لوک سبھا انتخابات کی یادیں میرے ذہن میں پوری طرح تازہ ہیں۔ اس وقت یہ طے پایا تھا کہ اڈوانی جی دو نشستوں سے لوک سبھا کا انتخاب لڑیں گے، جن میں سے ایک گاندھی نگر تھی۔ گجرات کے ساتھ ان کا تعلق بہت پرانا تھا۔ تقسیمِ ہند کے بعد ان کے والد صاحب کچھ میں ہی آباد ہوئے تھے۔ اڈوانی جی گجرات سے راجیہ سبھا کے رکنِ پارلیمنٹ کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے تھے، اس لیے یہ ایک طرح سے ان کی گھر واپسی تھی۔ بی جے پی تنظیم سے وابستہ ہونے کی وجہ سے مجھے ان کے کاغذاتِ نامزدگی تیار کرنے اور پوری انتخابی مہم کے دوران ان کی معاونت کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ گاندھی نگر کے عوام نے انھیں بار ہا منتخب کر کے پارلیمنٹ بھیجا۔ گاندھی نگر کے ایک ووٹر کی حیثیت سے مجھے بھی متعدد بار اڈوانی جی کے حق میں ووٹ ڈالنے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنے انتخابی حلقے کے تئیں ان کی غیر معمولی توجہ اور لگن ہم سب کے لیے قابلِ تقلید ہے۔

ایمرجنسی اڈوانی جی کی زندگی کا ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی۔ وہ جمہوریت کی بقا اور آئین کے تحفظ کی جدوجہد میں صفِ اول میں شامل رہے۔ ان کے یہ تجربات ان کی کتاب 'Prisoner A Book-Scraps' کی زینت بنے۔ اس کتاب کے ایک باب، جس کا عنوان 'Emergencies' woof Tale' ہے، میں جون 1975 سے بھارت میں رونما ہونے والے واقعات اور 1933 کے نازی جرمنی کے حالات کے درمیان پائی جانے والی گہری مماثلتوں کی نہایت عمدگی سے وضاحت کی گئی ہے۔

اڈوانی جی حزبِ اختلاف کے ایک شعلہ بیاں رہنما ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین منتظم بھی تھے۔ جب 1977 میں جنتا حکومت برسرِ اقتدار آئی تو اڈوانی جی اطلاعات و نشریات کے وزیر بنے۔ یہ بات وسیع پیمانے پر تسلیم کی جاتی ہے کہ اس وزارت میں ان کی کارکردگی انتہائی مؤثر رہی۔ نائب وزیرِ اعظم اور بھارت کے طویل ترین عرصے تک خدمات انجام دینے والے وزرائے داخلہ میں سے ایک کی حیثیت سے، انھوں نے بھارت کے سیکولر نظام کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ہماری سیکولر نظم فورسز کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے ان کی خدمات کو بڑے احترام اور اپنائیت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف ان کے دوٹوک موقف نے یہ یقینی بنایا کہ بھارت کو ایک سخت انسداد دہشت گردی قانون میسر آئے۔

بلاشبہ، اڈوانی جی کی زندگی کا ایک تاریخ ساز موڑ سومناتھ سے ایودھیا تک کی رتھ یاترا تھی۔ اس یاترا نے بھارتی معاشرے کے رخ کو بہتری کی جانب موڑ دیا۔ میں اسے اپنی سعادت سمجھتا ہوں کہ مجھے اس یاترا کے تصوراتی مرحلے سے لے کر اس کی عملی تکمیل تک شامل رہنے کا موقع ملا۔ یاترا کے آغاز کے موقع پر سومناتھ میں میری موجودگی میرے لیے خاص طور پر یادگار تھی۔ کوئی بھی یاترا انتہائی کٹھن ہو سکتی ہے، جس کے لیے طویل وقت، مسلسل مسافت، جسمانی استقامت اور تھکن کے باوجود اپنی توجہ مرکوز رکھنے کی صلاحیت درکار ہوتی ہے۔ اڈوانی جی اس غیر معمولی قوتِ برداشت کا بیتا جاگتا پیکر تھے۔

بہار میں اڈوانی جی کی گرفتاری کے وہ افسوسناک لمحات آج بھی میرے ذہن میں تازہ ہیں۔ اس کے بعد، گجرات میں بی جے پی نے چمن بھائی پٹیل حکومت سے اپنی حمایت واپس لے لی۔ اس اقدام کے ذریعے ایک واضح پیغام دیا گیا کہ جب بات ہمارے نظریات اور رام مندر کی ہو، تو کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا۔ ہمارے متعدد سینئر رہنماؤں اور کارکنان نے یہ عہد کیا تھا کہ حالات چاہے کچھ بھی ہوں، رام مندر کی تعمیر ہر صورت میں ہو کر رہے گی۔ اور پھر برسوں بعد، بھارت کے عوام کے آشیرباد سے ایودھیا میں پربھو شری رام کا ایک عظیم الشان مندر حقیقت کی شکل اختیار کر گیا۔

اڈوانی جی کی شخصیت کے اور بھی کئی پہلو نہایت غیر معمولی ہیں، جن میں ان کی سادگی خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ نو نرمان تحریک کے بعد، اڈوانی جی جونا گڑھ تشریف لائے اور وہاں ایک ماہ تک ایک عام کارکن کی حیثیت سے قیام کرتے ہوئے اسمبلی انتخابات کے لیے پارٹی کو منظم کیا، جن میں کانگریس کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے ہمیشہ اپنی عملی زندگی سے یہ ثابت کیا ہے کہ عوامی زندگی میں اعلیٰ اخلاقی اقدار اور دیانت داری کی کیا اہمیت ہے۔ وہ مطالعے کے بے حد شوقین ہیں اور جن لوگوں نے ان کی رفاقت میں وقت گزارا ہے، وہ بخوبی جانتے ہیں کہ وہ کتنی باریک بینی سے اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ سنیما اور تھیٹر کے بھی بڑے دلدادہ ہیں اور ایک پرجوش قلم نگار بھی رہے ہیں۔ تاریخ سے ان کا گہرا لگاؤ اور اسے محفوظ رکھنے کی ضرورت کا احساس ان کی کتاب 'My LifeMyCountry' میں واضح طور پر جھلکتا ہے۔

جناب اڈوانی ہمیشہ سندھی ثقافت سے گہرا لگاؤ رکھتے تھے۔ ان کی ایک اور نمایاں کاوش لیہ کے قریب 'سندھو درشن پوجا' کو مقبول بنانا تھی۔ مجھے خود جناب اڈوانی اور جناب جارج فرنانڈس کے ہم راہ ایک پوجا میں شرکت کا موقع ملا تھا۔

جناب اڈوانی جی کے قتیل الشال سفر کا کوئی بھی تذکرہ محترمہ کملا اڈوانی جی کے ذکر کے بغیر ادھورا رہے گا۔ وہ ان کی بھرپور عوامی زندگی کے دوران ان کے لیے ہمت اور حوصلے کا ایک مستقل سرچشمہ رہیں۔

کراچی میں پروان چڑھتے ہوئے، اڈوانی جی نے شاید یہ تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ ان کی زندگی کا راستہ کیا ہوگا۔ فراخ کے طور پر، بھارت کے عوام نے انھیں 2024 میں بھارت رتن دیا۔ آج جب اڈوانی جی اپنی زندگی کے سوویں سال میں داخل ہو رہے ہیں، میری تمنا ہے کہ وہ صحت مند رہیں اور ہمیں اسی طرح تحریک دیتے رہیں جیسے وہ ہمیشہ دیتے رہے ہیں۔

حالات واقعات

اسٹریٹجک ٹرانسپورٹ طیارے کو مشرقی لداخ کے نیوما ایئر فیلڈ پر کامیابی کے ساتھ اتارا گیا

یو این آئی/ ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) نے ایک اہم فضائی سنگ میل حاصل کرتے ہوئے اپنے اسٹریٹجک ٹرانسپورٹ طیارے 76MD-IL کو مشرقی لداخ کے نیوما ایئر فیلڈ پر کامیابی کے ساتھ اتارا ہے۔ روسی ساختہ اس طیارے کی دنیا میں اب تک کی سب سے زیادہ بلندی پر لینڈنگ کا یہ عالمی ریکارڈ ہے۔ ہندوستانی فضائیہ نے ہفتہ کو بتایا کہ 76MD-IL طیارے نے نیوما میں کامیاب لینڈنگ کر کے تاریخ رقم کی ہے۔ یہ طیارے کی دنیا میں اب تک کی سب سے زیادہ بلندی پر کی گئی لینڈنگ ہے۔ اس کامیابی سے خاص طور پر لداخ کے بلند پہاڑی علاقے میں ہندوستان کی اسٹریٹجک فضائی نقل و حمل کی صلاحیت کو مزید تقویت ملی ہے۔ لداخ کی سرحد چین کے ساتھ ملتی ہے اور یہ ایک حساس سرحدی خطہ ہے۔ فضائیہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ "یہ طیارے کی دیرپا صلاحیت کا ایک شاندار مظاہرہ ہے، جسے اس کے عملے کی غیر معمولی مہارت، درستگی اور پیشہ ورانہ صلاحیت نے ممکن بنایا۔ یہ سنگ میل ہندوستان کی اسٹریٹجک فضائی نقل و حمل کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ حدود کو آگے بڑھاتے ہوئے، نئی بلندیوں کا تعین کرتے ہوئے تاریخ رقم کی گئی ہے۔" جنوبی لداخ میں واقع نیوما ایئر فیلڈ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) سے تقریباً 35 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

وانگچک کی صدر مرمو سے مداخلت کی اپیل

ان کے خلاف منفی مہم چلانے کا الزام

یو این آئی/ ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے لداخ انتظامیہ پر الزام عائد کیا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی قیادت میں ان کے خلاف منظم انداز میں منفی مہم چلائی جا رہی ہے اور ان سے وابستہ اداروں کو بھی ہراساں کیا جا رہا ہے۔ صدر جمہوریہ کے نام اپنے ویڈیو پیغام میں، جو انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا، وانگچک نے دعویٰ کیا کہ ان کے وکلا کی جانب سے کیے گئے ایک اسٹنگ آپریشن میں ایل جی کے دفتر اور سوشل میڈیا کے دو ایسے صفحات کے درمیان مبینہ روابط کا انکشاف ہوا ہے، جنہیں ان کے خلاف مہم چلانے اور انتظامیہ کی تشہیر کے لیے بنایا گیا تھا۔ وانگچک کے مطابق، فیس بک اور انسٹاگرام پر یہ دونوں صفحات 14 اکتوبر کو سامنے آئے تھے، یعنی اس کے ایک دن بعد جب انہوں نے انتظامیہ کی بعض سرگرمیوں پر عوامی سطح پر تنقید کی تھی اور ماحولیاتی خدشات کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ یہ دونوں صفحات ایک ہی تخلیقی ایجنسی نے تیار کیے تھے۔ اس کے بعد ان کے وکلا نے مبینہ اسٹنگ آپریشن کے ذریعے ایجنسی سے رابطہ کیا۔ وانگچک کے دعوے کے مطابق، ایجنسی کے مالک نے گفتگو کے دوران اعتراف کیا کہ دونوں صفحات اسی ایجنسی کے ہیں اور اس نے ایل جی ٹیم کے ساتھ اپنے روابط کا بھی ذکر کیا۔ وانگچک نے ریکارڈ شدہ گفتگو کے بعض منتخب حصے جاری کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کارروائی سے ایل جی انتظامیہ سے وابستہ افراد کے ان کے خلاف رائے عامہ کو متاثر کرنے کی کوششوں میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ماحولیاتی کارکن نے کہا کہ یہ مبینہ مہم لیفٹیننٹ گورنر سکسینہ کے 10 اکتوبر کو ایک تقریب میں دیے گئے بیان کے بعد شروع ہوئی، جس میں انہوں نے لداخ میں ماحولیاتی تحفظ اور تعلیم کے شعبوں میں وانگچک کی خدمات پر سوال اٹھائے تھے۔ وانگچک نے کہا کہ انہوں نے اس کے جواب میں بعض ترقیاتی سرگرمیوں کے ماحولیاتی اثرات کو اجاگر کیا تھا، جن میں مبینہ طور پر پتھر ڈال کر دریائے سندھ کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا کرنا بھی شامل تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ابتدا میں انہوں نے یہ مواد اعلیٰ جنس بیورو کے سربراہ کے ساتھ شیئر کیا تھا اور امید ظاہر کی تھی کہ اس معاملے میں مداخلت کی جائے گی، لیکن چند بار رابطے کے بعد انہیں کوئی مزید جواب نہیں ملا۔ وانگچک نے کہا کہ ملک کی شبیہ پر ممکنہ اثرات کے پیش نظر وہ ریکارڈ شدہ گفتگو کو عوامی سطح پر لانے سے گریز کر رہے تھے، لیکن اب انہوں نے یہ معاملہ ملک کے سامنے رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر جمہوریہ سے اپیل کرتے ہوئے وانگچک نے الزام لگایا کہ گزشتہ چھ برسوں کے دوران لداخ میں جمہوری آزادیوں کا دائرہ محدود ہوا ہے اور سوشل میڈیا پر عام تاثر؟ خیال بھی پولیس کی نگرانی، ایف آئی آر درج ہونے اور گرفتاریوں کا سبب بن رہا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ پر ایسی پالیسیاں اختیار کرنے کا بھی الزام لگایا جو ان کے بقول مقامی مفادات کو نقصان پہنچاتی ہیں اور کارپوریٹ اداروں کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے اراضی، صنعت، بجلی اور سیاحت سے متعلق پالیسیوں کا حوالہ دیا۔ وانگچک نے تعلیمی اداروں کے تئیں انتظامیہ کے رویے پر بھی سوال اٹھائے، خصوصاً اپنے ادارے 'ہمالین انسٹی ٹیوٹ آف آلٹرنیٹوز، لداخ' (ایچ آئی اے ایل) کے حوالے سے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک طرف ادارے کے لیے پابندیاں سخت کی جا رہی ہیں تو دوسری جانب دیہات میں شراب کی دکانوں کے لیے ضابطوں میں نرمی کی جا رہی ہے۔ ان کی یہ اپیل ایسے وقت سامنے آئی ہے جب لداخ انتظامیہ نے حال ہی میں ایچ آئی اے ایل کو ہدایت دی تھی کہ یہ میں واقع 'ڈیزرٹ فلاور اسکول' میں کلاسوں اور دیگر سرگرمیوں کا آغاز اس وقت تک معطل رکھا جائے، جب تک اراضی سے متعلق ہائی کورٹ میں زیر التوا تنازع کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ اس سلسلے میں وانگچک کی اہلیہ اور ایچ آئی اے ایل کی بانی و چیف ایگزیکٹو آفیسر گیتا نجلی جے انگمو کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا، جس میں خبردار کیا گیا تھا کہ مقدمہ زیر سماعت ہونے کے دوران اسکول کی سرگرمیاں شروع کرنے سے عدالتی کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ وانگچک نے الزام لگایا کہ ان کے ادارے کو اراضی کی لیز کے معاملے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ لیز پالیسی کو حتمی شکل دینے میں تاخیر کے باعث انتظامیہ نے خود پہلے اس لیز کی مدت میں توسیع کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایک کنڈرگارٹن اسکول سے ایسی منظوریوں اور این او سی کا مطالبہ کیوں کیا جا رہا ہے، جن کی متعلقہ سرکاری ضابطوں کے تحت ضرورت نہیں ہے۔ لداخ اور دیگر سرحدی علاقوں کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وانگچک نے صدر دروپدی مرمو سے مداخلت کی اپیل کی اور کہا کہ ان علاقوں کے باشندوں کو ان جمہوری حقوق اور آزادیوں سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے جو ملک کے دیگر حصوں کے شہریوں کو حاصل ہیں۔ انہوں نے لداخ اور اروناچل پردیش سمیت سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے مساوی حقوق، آزادی اور انصاف کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ ان الزامات پر لداخ انتظامیہ کا ردعمل فوری طور پر دستیاب نہیں ہو سکا۔

خبر و نظر

پنجاب کا جیل قانون چندی گڑھ میں نافذ

قیدیوں کی منتقلی اور سلامتی کے نئے انتظامات

یو این آئی/ مرکزی حکومت نے پنجاب جیل و اصلاحی خدمات ایکٹ، 2026 کو مرکز کے زیر انتظام علاقے چندی گڑھ میں نافذ کر دیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق، اس کے تحت بین الریاستی قیدیوں کی منتقلی، جیلوں کی سلامتی، قیدیوں کی بازآبادکاری اور معذور قیدیوں کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات سے متعلق دفعات شامل کی گئی ہیں۔ ہندوستان کے گزٹ میں شائع نوٹیفکیشن کے ذریعے پنجاب تنظیم نو ایکٹ، 1966 کی دفعہ 87 کے تحت اس قانون کو چندی گڑھ میں نافذ کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے چندی گڑھ کے انتظامی ڈھانچے کے مطابق بعض ترامیم بھی کی گئی ہیں۔ ترمیم شدہ دفعات کے تحت آئین کے آرٹیکل 239 کے تحت صدر جمہوریہ کی جانب سے مقرر کردہ چندی گڑھ کے منتظم کو اس قانون کے تحت حکومت کو دیے گئے اختیارات حاصل ہوں گے۔ چندی گڑھ کے انسپکٹر جنرل جیل یا حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کیا گیا کوئی دیگر افسر محکمہ جیل و اصلاحی انتظامیہ کا سربراہ ہوگا۔ قانون کی اہم دفعات میں چندی گڑھ اور دیگر ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان قیدیوں کی منتقلی بھی شامل ہے۔ حکومت متعلقہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی رضامندی سے عمر قید یا سزائے موت کی سزا کاٹ رہے قیدیوں، یا بعض مقررہ خلاف ورزیوں کی وجہ سے حراست میں رکھے گئے افراد کو دوسری ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جیلوں میں منتقل کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ مقررہ شرائط کے تحت دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قیدیوں کو بھی چندی گڑھ کی جیلوں میں منتقل کیا جا سکے گا۔ سلامتی، امن و امان برقرار رکھنے یا مفاد عامہ کی بنیاد پر کسی زیر سماعت قیدی کو چندی گڑھ سے کسی دوسری ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جیل میں بھیجنے کے لیے متعلقہ حکومتوں کی رضامندی اور اس عدالت کی منظوری ضروری ہوگی جہاں مقدمے کی سماعت جاری ہے۔ قانون میں جیلوں کے اطراف سلامتی کے انتظامات کو مضبوط بنانے کی دفعات بھی کی گئی ہیں۔ ان میں ڈرون اور دیگر فضائی اشیا کے استعمال پر پابندی شامل ہے۔ اس کے تحت محکمہ جیل کو مجاز حکام کے ذریعے جیل احاطے اور اس کی بیرونی حدود سے 500 میٹر تک کے علاقے کو نو فلائی زون قرار دینے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرانا ہوگا۔ چندی گڑھ کے لیے کی گئی خصوصی ترمیم کے مطابق، اس نوٹیفائیڈ علاقے میں فضائی اشیا کا استعمال صرف شہری ہوا بازی کے قوانین کے تحت ضروری اجازت نامے اور محکمہ جیل کی تحریری منظوری حاصل ہونے پر ہی کیا جا سکے گا۔ نوٹیفکیشن میں معذور قیدیوں کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے جیل عملے کو باقاعدہ تربیت دینے کی اضافی دفعہ بھی شامل کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جیل عملے کو معذور قیدیوں کے حقوق اور ضروریات کے تئیں حساس بنانے کے لیے باقاعدہ تربیت دی جائے گی۔ اس کا مقصد ایسے قیدیوں کو مناسب نگہداشت اور مدد فراہم کرنے کے لیے عملے کو اہل بنانا ہے۔

وادی کے لیل و نہار

کشمیری پنڈتوں کی خریداری میں اضافہ

خشک میوہ جات اور دیگر روایتی و تہوار کی اشیاء توجہ کا مرکز

این این بی/ روشنیوں کے تہوار دیوالی کے پیش نظر شہر سری نگر کے مختلف بازاروں میں تہوار کی تیاریاں زوروں پر ہیں اور بازاروں میں خاصی رونق دیکھنے کو مل رہی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق دیوالی کی آمد کے ساتھ ہی کشمیری پنڈت برادری سمیت دیگر لوگوں نے بھی تہوار کی تیاریوں کے سلسلے میں بازاروں کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے، جہاں مٹھائیوں، سجاوٹی سامان، دیے، روشنیوں، تحائف اور دیگر تہوار سے متعلق اشیاء کی خریداری جاری ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں دکانوں اور بازاروں کو رنگ برنگی روشنیوں اور دیگر سجاوٹی اشیاء سے سجایا گیا ہے، جس کے باعث بازاروں کی رونق میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ شام کے اوقات میں خاص طور پر بازاروں میں لوگوں کی آمد و رفت بڑھ رہی ہے اور کئی مقامات پر خریداروں کی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ دیوالی کی تیاریوں کے سلسلے میں کشمیری پنڈت خاندانوں کی جانب سے بھی مختلف اشیاء کی خریداری کی جا رہی ہے۔ لوگ اپنے گھروں کو سجانے کے لیے دیے، برقی قمقمے، پھول، سجاوٹی سامان اور دیگر ضروری اشیاء خرید رہے ہیں، جبکہ عزیز و اقارب اور دوستوں کے لیے تحائف اور مٹھائیاں بھی خریدی جا رہی ہیں۔ سرینگر کے مختلف علاقوں میں قائم مٹھائیوں کی دکانوں پر بھی خاصی بھیڑ دیکھنے میں آ رہی ہے۔ مختلف اقسام کی مٹھائیاں، خشک میوہ جات اور دیگر روایتی و تہوار کی اشیاء خریداروں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ دیوالی کے قریب آنے کے ساتھ خریداری میں مزید تیزی آنے کی توقع ہے۔

ناراض ممبران کی ڈاکٹر فاورق سے

ملاقات کے بعد بات ختم ہو گئی/ نائب وزیر اعلیٰ

جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے ہفتے کے روز نیشنل کانفرنس کے ارکان اسمبلی کے ایک گروپ میں ناراضگی سے متعلق جاری افواہوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی قیادت نے قانون سازوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے اس مسئلے کو حل کر لیا ہے۔ دیوالی کے تہوار کے موقع پر 'بادے والی ماتا' مندر میں حاضری دینے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، چودھری نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام ارکان اسمبلی کے ساتھ بات چیت کی ہے، لہٰذا اس تنازعے کو مزید طول دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے میڈیا پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کو درپیش دیگر اہم مسائل پر توجہ مرکوز کرے۔ جمعہ کے روز، سری نگر میں نیشنل کانفرنس کی قیادت نے ناراض ارکان اسمبلی سے ملاقات کی اور پارٹی کے اندرونی اختلافات کے بارے میں لگائی جانے والی قیاس آرائیوں کو "بے بنیاد افواہیں" قرار دے کر مسترد کر دیا۔ یہ ملاقات ان پارٹی قانون سازوں کو منانے کے لیے کی گئی تھی جو مبینہ طور پر کابینہ (کونسل آف منسٹرز) میں شامل نہ کیے جانے کی وجہ سے ناراض تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، "ان کے چہروں کے تاثرات سے ہی سب کچھ واضح ہو جاتا ہے... جب میرے رہنما، نیشنل کانفرنس کے صدر اور وزیر اعلیٰ نے تمام ارکان اسمبلی کے ساتھ اس معاملے پر بات کر لی، تو بات وہیں ختم ہو گئی۔" انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر سے متعلق دیگر اہم مسائل کی طرف توجہ دے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا نیشنل کانفرنس سے جڑے تنازعات کی بار بار کوریج کرنے سے بے روزگاری کے خاتمے یا دیہاڑی دار طلازمین (ڈیلی ویجز) کو مستقل کرنے میں کوئی مدد ملے گی؟ انہوں نے میڈیا کے کچھ حصوں پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام سے جڑے مسائل کے بجائے سیاسی تنازعات پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔

نجی یونیورسٹیوں میں مقامی باشندوں کیلئے 25 فیصد کوٹہ

عمر عبداللہ کی جانب سے شمیمہ فردوس کو مبارکباد

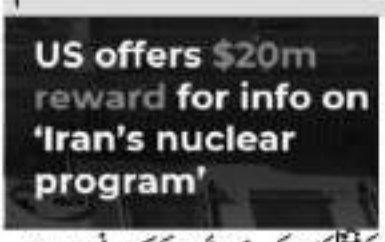
کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز وزیر تعلیم شمیمہ فردوس کو جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز رولز، 2026 (نجی یونیورسٹیوں کے قواعد) کے نوٹیفکیشن کے اجراء پر مبارکباد دی۔ ان قواعد کے تحت نجی یونیورسٹیوں میں داخلوں اور ملازمتوں میں مقامی باشندوں (ڈومیسائل ہولڈرز) کے لیے کم از کم 25 فیصد نشستیں/ اسامیاں مختص کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے اس نوٹیفکیشن کو مرکز کے زیر انتظام علاقے (یونین ٹیریٹری) میں اعلیٰ تعلیم کو منظم کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا نظام نامور قومی اور بین الاقوامی اداروں کے قیام میں معاون ثابت ہوگا اور ساتھ ہی مقامی نوجوانوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع میں وسعت لائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر سے جاری ایک بیان کے مطابق، ان قواعد میں منظوری کے عمل کو آسان بنانے، جموں و کشمیر کے باشندوں کے لیے کوٹہ مختص کرنے، ریگولیٹری نگرانی اور قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت سزاؤں کا تعین کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ فریم ورک ادارہ جاتی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرے گا اور تدریس، تحقیق اور جدت طرازی کے شعبوں میں اعلیٰ معیار (بینچ مارکس) کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مختلف شعبوں میں اداروں کے قیام کی حوصلہ افزائی ہوگی، جن میں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (STEM)، طب، قانون، بزنس اسٹڈیز اور لبرل آرٹس شامل ہیں۔ نئے جاری کردہ قواعد کے تحت، نجی یونیورسٹیوں کو اپنے ہر تعلیمی پروگرام میں منظور شدہ طلباء کی کل تعداد کا کم از کم 25 فیصد حصہ جموں و کشمیر کے ڈومیسائل رکھنے والے امیدواروں کے لیے مختص کرنا ہوگا۔ اسی طرح تدریسی اور غیر تدریسی اسامیوں کے لیے بھی کم از کم کوٹہ مقرر کیا گیا ہے، جس سے مقامی باشندوں کو روزگار کے مواقع میں بھی فائدہ حاصل ہوگا۔ نشستوں اور اسامیوں کی زمرہ وار تقسیم کا تعین 'جموں و کشمیر ریزرویشن ایکٹ 2004'، 'ریزرویشن رولز 2005' اور 'ڈومیسائل سرٹیفکیٹ رولز 2020' کے ساتھ ساتھ بعد میں ہونے والی ترامیم اور حکومتی ہدایات کے مطابق کیا جائے گا۔ قواعد میں یہ بھی گنجائش رکھی گئی ہے کہ اگر ڈومیسائل کوٹے کے تحت نشستیں یا اسامیاں خالی رہ جاتی ہیں تو داخلے اور انتخاب کے مقررہ عمل کی تکمیل کے بعد انہیں میرٹ کی بنیاد پر دیگر اہل امیدواروں کو پیش کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ یہ عمل ریزرویشن سے متعلقہ دیگر لاگو قواعد کے مطابق ہو۔ نیا فریم ورک یونین ٹیریٹری میں نجی یونیورسٹیاں قائم کرنے کی کوشش کرنے والی تنظیموں کے لیے ایک مقررہ وقت کی منظوری کا طریقہ کار متعارف کراتا ہے۔

سٹیفن کی تقرری پر ڈیموکریٹس برہم، سٹیفن ملر کے بارے میں پانچ اہم باتیں



واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سٹیفن ملر کو وزارتِ داخلہ یا وائٹ ہاؤس کا چیف آف اسٹاف مقرر کرنے پر کئی ڈیموکریٹس برہم ہو گئے، جنہوں نے انہیں سخت گیر اور خطرناک قرار دیتے ہوئے ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔ بعض ڈیموکریٹس نے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ نے صدارتی انتخابات کے نتائج سے کوئی سبق نہیں سیکھا، جو ان کی کئی شعبوں کی پالیسیوں کے خلاف عوامی ردعمل تھے جن میں امیگریشن کے خلاف کارروائیاں بھی شامل ہیں۔ ملر ان کے سب سے نمایاں حامیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ حکیم جیفریز نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں انہیں انتہا پسند اور غیر ملکیوں کا خطرناک مخالف جس کے ہاتھ امریکیوں کے خون سے رنگے ہیں۔ قرار دیتے ہوئے فوری برطرفی کا مطالبہ کیا۔ سینیٹ میں ڈیموکریٹک اقلیت کے سابق رہنما چک شومر نے بھی تقرری کے فیصلے پر تنقید کی اور کہا کہ ٹرمپ نے ووٹروں کے پیغام کو نظر انداز کر دیا جس میں ان کی انتظامیہ کی پالیسیوں کو مسترد کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ڈیموکریٹ کانگریس وومن الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز نے ٹرمپ کے فیصلے کا بھرپور دفاع کیا۔ اوکاسیو کورٹیز کو ایکس پر ملر کی تصویر ان کے مشہور جملے کے ساتھ شیئر کی: کھڑے ہو اور جھوٹ کا دفاع کرو۔ اس کے ساتھ ہی ملر کی بلیو کیٹی بھی ان کے ساتھ کھڑی ہو گئیں اور ان کے نئے منصب میں ان کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔ ٹرمپ کے سب سے نمایاں مشیروں اور ان کے انتہائی قریبی ساتھیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہیں امیگریشن کے معاملے میں سب سے سخت گیر شخصیات میں بھی گنا جاتا ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کے داخلی اور خارجی پالیسی ایجنڈے کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کیا۔ ملر کیلیفورنیا کے شہر سانتا مونیکا میں ایک لبرل یہودی گھرانے میں پلے بڑھے لیکن ہائی اسکول کے زمانے ہی سے انہوں نے قدامت پسند نظریات اپنا لیے۔ ابتدائی میں اس وقت مشہور ہوئے جب انہوں نے اپنے اسکول کی انتظامیہ پر لبرل رجحانات رکھنے کا الزام لگایا اور اس سلسلے میں قدامت پسند میڈیا شخصیات سے رابطہ کیا۔

واشنگٹن کا ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق معلومات کی فراہمی پر 20 ملین ڈالر انعام



واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ امریکی وزارت خارجہ کا 'ریوارڈز فار جسٹس' (انصاف کے لیے انعامات) پروگرام ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق معلومات کے بدلے محفوظ شکلی کی سہولت کے ساتھ 20 ملین ڈالر تک کا انعام پیش کر رہا ہے۔ اعلان میں وضاحت کی گئی ہے کہ مطلوبہ معلومات میں پروگرام سے وابستہ تنصیبات، آلات اور اس میں کام کرنے والے افراد، جن میں سائنسدان اور ماہر کیڈرز شامل ہیں، نیز ان تنصیبات، آلات اور افراد کی نقل و حرکت کے بارے میں بھی معلومات شامل ہیں۔ یہ اعلان امریکی جانب سے مالی انعامات اور محفوظ مقام پر منتقل ہونے کے موقع کی پیشکش کے ذریعے ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوششوں کے فریم ورک کے تحت سامنے آیا ہے۔ ایران اپنے جوہری پروگرام سے متعلق واشنگٹن کے ساتھ خطوط بائے نظر کو قریب لانے کے لیے قطری تجاویز پر غور کر رہا ہے، لیکن دھمکی آمیز کے آغاز کو ان مطالبات پر عمل درآمد سے مشروط کر رہا ہے جن میں بندرگاہوں پر سے امریکی محاصرے کا خاتمہ، اس کے منجمد اثاثوں کی واپسی، پابندیوں کا خاتمہ اور جنگی نقصانات کا ازالہ شامل ہے۔ ایک ایرانی عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی ٹرائزنا کو تہران کی جانب سے قطر کے ذریعے واشنگٹن کو جوہری تجاویز بھیجے جانے کی تصدیق کی تھی اور تفاصیل افشا کیے بغیر ایرانی مطالبات پر عمل درآمد کے بعد ان پر بحث کی شرط عائد کی تھی۔ اس کے مقابلے میں تہران ملک سے باہر سے افزودہ یورینیم کے غیر کی منتقلی کو مسترد کرنے پر قائم ہے، کیونکہ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تصدیق کی ہے کہ ان کا ملک اس اقدام پر رضامند نہیں ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا جوہری پروگرام پرامن ہے، جبکہ انہوں نے اشارہ کیا کہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے نکلنے کا معاملہ ابھی تک بحث کے لیے زیرِ غور ہے۔ اس حوالے سے کوئی سرکاری فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے۔

روس کا کیف پر میزائل حملہ، رہائشی عمارتوں کو نقصان، دو افراد زخمی

کیف، 7 نومبر (یو این آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف کے میئر نے کہا ہے کہ روسی فوج نے شہر پر میزائل حملہ کیا ہے۔ یہ حملہ صدر ولودیمیر زیلنسکی کے اس اعتراف کے بعد ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ روس توانائی کے مراکز، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے نئے حملوں کی تیاری کر رہا ہے۔ کیف کے میئر وٹالی کلیچکو کے مطابق، ہفتہ کو ہونے والے حملے کے بعد میزائل کا ملبہ ایک رہائشی عمارت سے ٹکرایا جس سے اسے نقصان پہنچا۔ کلیچکو نے ٹیلی گرام پر لکھا، کیف کے مضافات میں دھماکے ہوئے ہیں۔ دشمن بیلسٹک میزائلوں کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملبہ دارالحکومت کے مغربی علاقے میں واقع پانچ منزلہ رہائشی عمارت پر گرا۔ ایک دوسری رہائشی عمارت کا اگلا حصہ بھی متاثر ہوا ہے۔ شہر کی فوجی انتظامیہ نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ حملے میں دو افراد زخمی ہوئے ہیں، جبکہ ایک عمارت کو بھی نقصان پہنچا ہے جس میں کنڈرگارٹن قائم ہے۔ حملے کے کئی گھنٹے بعد بھی حکام نے شہریوں کو مزید حملوں کے خدشے کے پیش نظر محتاط رہنے کی ہدایت جاری رکھی۔ یہ حملہ ایسے وقت ہوئے ہیں جب زیلنسکی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت مغربی اتحادیوں سے اس بارے میں ٹھوس ضمانتیں حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ جنگ کے خاتمے کے بعد یوکرین کی سلامتی کے لیے تعاون کس طرح فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کی دیر رات نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہی۔ اس سے قبل برسلز میں اتحادی ممالک کے درمیان دو روز تک مذاکرات ہوئے تھے۔ برسلز مذاکرات میں جنگ کے بعد یوکرین کی تعمیرِ نو، اگلے سال کے لیے مالی وسائل اور مغربی اتحادیوں کی حمایت سے فراہم کی جانے والی سلامتی کی ضمانتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یوکرین کے چیف مذاکرات کار رستم عمروف نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ ان اجلاسوں میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور یورپی یونین کے حکام کے علاوہ عالمی بینک اور امریکی سرمایہ کاری گروپ بلیک راک کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

نیوزی لینڈ کے انتخابات میں دو بڑی جماعتوں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ، ابتدائی نتائج میں دونوں کو تقریباً 30 فیصد ووٹ



آکلینڈ، 7 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے عام انتخابات کے ابتدائی نتائج میں حکمراں نیشنل پارٹی اور اہم اپوزیشن جماعت لیبر پارٹی کے درمیان سخت مقابلہ دکھائی دے رہا ہے۔ 50 فیصد سے زیادہ ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد دونوں جماعتوں کو مجموعی ووٹوں کا تقریباً 30، 30 فیصد حاصل ہوا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق نیشنل پارٹی کی قیادت والے موجودہ تین جماعتی حکمران اتحاد کو پارلیمنٹ میں محض ایک نشست کی اکثریت ملنے کا امکان ہے۔ اس انتخاب میں معاشی مشکلات اور دونوں بڑی سیاسی جماعتوں سے ووٹروں کی مایوسی اہم موضوعات رہے۔ کمیشن نے کہا کہ اعتدال پسند سینٹرلسٹ پارٹی آپر چوئیٹی پارٹی پانچ فیصد ووٹوں کی حد عبور کر کے پارلیمنٹ میں داخل ہونے میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں حکومت سازی کے عمل میں اس کا کردار فیصلہ کن ہو سکتا ہے۔ ووٹنگ ہفتہ کی صبح 9 بجے (جمعہ کو 20:00 جی ایم ٹی) شروع ہوئی اور شام 7 بجے (ہفتہ کو 06:00 جی ایم ٹی) اختتام پذیر ہوئی۔ نیوزی لینڈ کا الیکشن کمیشن ہفتہ کی انتخابی رات کے اختتام تک 95 فیصد پولنگ مراکز کے ابتدائی نتائج جاری کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ بیرونِ ملک مقیم نیوزی لینڈ کے شہریوں کے ووٹوں سمیت حتمی نتائج 27 نومبر تک آنے کی توقع ہے۔ تاہم، نئی حکومت کی تشکیل کے لیے کوئی مقررہ مدت نہیں ہے۔ نیوزی لینڈ کے 2026 کے انتخابات کو بعض حلقوں میں سپر مارکیٹ الیکشن بھی کہا گیا، کیونکہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں اور سپر مارکیٹوں کے درمیان مسابقت کا معاملہ سیاسی جماعتوں کے لیے انتخابی مہم کا اہم موضوع بن گیا تھا۔ نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ کے سابق رکن اور نیشنل و لیبر دونوں جماعتوں کی حکومتوں میں وزیر رہ چکے پیٹرز ان نے کہا کہ یہ انتخاب دراصل مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کا انتخاب ہے، جس میں ووٹر بنیادی طور پر یہ دیکھ رہے ہیں کہ کون سا بڑا سیاسی اتحاد عوام پر بڑھتے ہوئے اخراجات کا بوجھ کم کرنے کی بہتر صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکمراں اتحاد بظاہر سینٹر لیفٹ اتحاد سے کافی آگے دکھائی دے رہا ہے۔ اگرچہ ابتدائی نتائج میں تبدیلی کا امکان ہے، لیکن یہ صورتِ حال قدرے حیران کن ہے، کیونکہ انتخابی مقابلہ اس سے کہیں زیادہ سخت ہونے کی توقع تھی۔ نیشنل پارٹی نے مالیاتی نظم و ضبط کے ذریعے بجٹ کو دوبارہ سرپلس میں لانے اور قومی پنشن اسکیم کو وسعت دینے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ لیبر پارٹی نے صحت کی سہولیات اور فرنٹ لائن سپورٹ کو سستا کرنے کا وعدہ کیا۔ سابق وزیر نے کہا کہ دونوں بڑی جماعتوں کی پالیسیاں تقریباً ایک جیسی ہیں اور وہ ایک دوسرے کی کاربن کاپی معلوم ہوتی ہیں۔ اس صورتِ حال کے باعث نوجوان ووٹروں کی ایک پوری نسل سیاست میں زیادہ جدت اور نئے امکانات دیکھنا چاہتی ہے۔ ان کے مطابق، یہی وجہ ہے کہ گرین پارٹی، دائیں بازو کی لبرل جماعت ایکٹ نیوزی لینڈ (ACT New Zealand)، قوم پرست جماعت نیوزی لینڈ فرسٹ (New Zealand First) اور نئی سینٹرلسٹ جماعت آپر چوئیٹی پارٹی جیسی دیگر جماعتوں کی حمایت میں اضافہ ہوا ہے۔

امریکی وسط مدتی انتخابات میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر کے خلاف عوامی مزاحمت نمایاں

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) ستمبر میں کیے گئے ایک سروے میں 70 فیصد ڈیموکریٹس اور 57 فیصد ریپبلکنز نے امریکہ میں نئے ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر محدود کرنے کی حمایت کی تھی۔ تاہم منگل کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں اس مخالفت کا عملی اظہار ہوا، جب تجربہ کاروں نے اہم انتخابی مقابلوں پر نظر رکھی کہ آیا ڈیٹا سینٹرز کے خلاف عوامی ردعمل ووٹوں میں بھی تبدیل ہوگا۔ انتخابی نتائج نے اس رجحان کی تصدیق کی۔ ملک بھر میں منگل کے انتخابات کے دوران ڈیٹا سینٹرز سے متعلق 41 ہنگامی اقدامات پیش کیے گئے۔ انتخابی نگرانی کے منصوبے ڈیٹا سینٹرز آن دی بیلٹ کے مطابق، جسے ریڈ بڈ کنسلٹنگ چلاتی ہے، رائے دہندگان نے ان میں سے تقریباً تمام مقابلوں میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر کو مسترد کر دیا ہے۔ وہ مقامات پر ووٹوں کی گنتی ابھی جاری ہے تاہم توقع ہے کہ وہاں بھی اکثریت ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر مسترد کرنے یا ان پر پابندیاں عائد کرنے کے حق میں ہوگی۔

امریکی سینیٹر عبدالسید نے جیبی کے نام سے سیاسی ایکشن کمیٹی قائم کر دی

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی ریاست مشی گن سے نومنتخب سینیٹر عبدالسید نے امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن منتخب ہونے کے چند روز بعد جیبی پی اے سی کے نام سے ایک سیاسی ایکشن کمیٹی قائم کی ہے۔ سیاسی ایکشن کمیٹیاں (PACs) ایسے ادارے ہوتے ہیں جو انتخابی عہدوں کے امیدواروں کی حمایت یا مخالفت میں مالی وسائل جمع کرتے اور خرچ کرتے ہیں۔ امریکی وفاقی الیکشن کمیشن (ایف ای سی) میں جمعرات کو داخل کی گئی دستاویز کے مطابق، جیبی پی اے سی کو عبدالسید کی سرپرستی میں قائم ایک لیڈرشپ پی اے سی کے طور پر رجسٹر کیا گیا ہے۔ اس طرح کی کمیٹیاں کسی سیاست دان کی اپنی انتخابی مہم سے الگ ہوتی ہیں۔ عربی زبان کا لفظ جیبی محبت اور اپنائیت کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے، جس کے معنی میرے عزیز یا میرے محبوب ہیں۔ عبدالسید نے انتخابی مہم کے دوران اس لفظ کا اکثر استعمال کیا تھا۔ ڈیٹرائٹ میں اپنی کامیابی کی تقریر کے دوران بھی انہوں نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا، جے ڈی، جیبی ڈیہ کتنی دلچسپ بات ہے کہ آئندہ جنوری میں مجھے حلف دلانا آپ کی ذمہ داری ہوگی۔ ایف ای سی میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے مطابق، منگل کے انتخابات کے بعد کئی دیگر نومنتخب ڈیموکریٹک ارکان نے بھی لیڈرشپ پی اے سی قائم کی ہیں۔ ان میں ایریزونا سے کانگریس کے نومنتخب رکن ایشوِن شاہ کی پی اے سی اسٹریٹ بوائے، آئیووا سے نومنتخب سینیٹر جوش ٹورِیک کی ڈیل پی اے سی اور شمالی کیرولینا سے نومنتخب سینیٹر رائے کوپر کی ون این سی پی اے سی شامل ہیں۔ اوپن سیکریٹس کے مطابق سیاسی طور پر بااثر بننے کے خواہش مند قانون ساز اپنے ساتھی ارکان، اپنی جماعت اور دیگر سیاسی کمیٹیوں کو مالی تعاون فراہم کر کے لیڈرشپ پی اے سی کے ذریعے اپنا اثر و رسوخ بڑھاتے ہیں اور پارٹی قیادت یا پارلیمانی کمیٹیوں کی سربراہی کے لیے اپنی راہ ہموار کرتے ہیں۔ 2024 کے انتخابی دور میں لیڈرشپ پی اے سی نے وفاقی انتخابات کے امیدواروں کو مجموعی طور پر 7 کروڑ 93 لاکھ ڈالر فراہم کیے تھے۔ اس رقم کا بڑا حصہ ریپبلکن امیدواروں کو ملا، اگرچہ سب سے زیادہ عطیہ دینے والی واحد کمیٹی ڈیموکریٹک پارٹی کی ایک لیڈرشپ پی اے سی تھی۔

ٹرمپ نے اسٹیفن ملر کو وائٹ ہاؤس کا نیا چیف آف اسٹاف مقرر کیا



واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے دیرینہ ساتھی اسٹیفن ملر کو وائٹ ہاؤس کا نیا چیف آف اسٹاف مقرر کیا ہے۔ ریپبلکن پارٹی کے کانگریس میں کنٹرول کھونے کے بعد صدر ٹرمپ نے اپنی سخت ترین داخلی پالیسیوں کے اہم معمار سمجھے جانے والے ملر کو صدر کے دفتر کے سب سے طاقتور عہدوں میں سے ایک کی ذمہ داری سونپی ہے۔ اسٹیفن ملر اس عہدے پر سوزی وائلز کی جگہ لیں گے۔ وہ ایسے وقت میں یہ ذمہ داری سنبھال رہے ہیں جب صدر ٹرمپ کو ڈیموکریٹک پارٹی کے کنٹرول والی ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ کا سامنا کرنا ہے اور ان کی انتظامیہ کے خلاف کانگریس کی متعدد تحقیقات بھی متوقع ہیں۔ صدر کے وسیع تر اختیارات کے دیرینہ حامی ملر کی تقرری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب منگل کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد ٹرمپ اپنے داخلی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے انتظامی اختیارات پر زیادہ انحصار کر سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ملر کو اپنے قابلِ اعتماد ترین مشیروں میں سے ایک قرار دیا اور سوزی وائلز کے بہترین کام کی ستائش کی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تبدیلی یکم جنوری سے نافذ العمل ہوگی۔ ٹرمپ نے اسی ہفتے کہا تھا کہ وہ کیبنٹ لیول میں ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنماؤں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تاہم، ملر کو یہ ذمہ داری سونپنے کو زیادہ جارحانہ سیاسی حکمتِ عملی اور امیگریشن سمیت دیگر معاملات پر اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی نئی کوشش کے اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ وسط مدتی انتخابات سے قبل ٹرمپ اپنی سیاسی اور ابلاغی ٹیموں کی کارکردگی سے ناخوش تھے۔ اس دوران ان کی عوامی مقبولیت کی شرح بھی تقریباً ریکارڈ نچلی سطح پر پہنچ گئی تھی۔ معاملے سے واقف ایک شخص کے مطابق، ٹرمپ نے اسی ہفتے کہا تھا کہ کانگریس میں ڈیموکریٹک پارٹی کی واپسی کے بعد وائٹ ہاؤس کو زیادہ جارحانہ رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE SUPERINTENDENT, GOVT. INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE, TANGDAR, KUPWARA

ADVERTISEMENT NOTICE

Subject: - Engagement of Guest Faculty in ITI - Tangdar for the Academic Session 2026-27.

Applications are invited from the interested candidates for temporary engagement as Guest Faculty in ITI Tangdar for academic Session 2026-27 conducting training in the following trade(s) on the basis of prescribed qualification mentioned against the each trade. Interested candidates will submit their application (s) to this Office on the prescribed format forming Annexure "B" to this advertisement notice within 07 days from the date of publication of this advertisement in the newspaper.

S.No.	Trades	Prescribed Qualification
1.	Electrician	B. Voc/Degree in Electrical/ Electrical and Electronics Engineering from AICTE/UGC recognized Engineering College/ university with one-year experience in the relevant field. OR 03 years Diploma in Electrical/ Electrical and Electronics Engineering from AICTE/recognized board of technical education or relevant Advanced Diploma (Vocational) from DGT with two years' experience in the relevant field. OR NAC/NTC/STC passed in the trade of "Electrician" and CITS/NCIC passed in the relevant trade with three years experience in the relevant field

The duly completed Application Form in the prescribed format must be accompanied with the self-attested copies of the following certificates/ documents:-

1. Academic/Technical Qualification Certificate/Marks Certificate.
2. Date of Birth Certificate.
3. Domicile Certificate
4. Character Certificate (in original).
5. Experience certificate, if any.

Application forms are available at the Office of the Superintendent Industrial Training Institute, Tangdar.

Age: Minimum age 18 years Maximum 45 years as on (1st January 2026).

The calculation of the merit points shall be on Pro-rata basis as under:

S.No	Criteria	Maximum Points
A	Basic essential qualification as per DGT Norms (marks obtained in the prescribed qualifying examination/trade certificate)	70
B	Higher relevant qualification (e.g., Ph.D, M.E/M.Tech as relevant to the trade/discipline)	10
C	Professional/technical certification NET/SET/GATE	5
D	Relevant full-time teaching/training/field experience in a J&K UT recognized technical or skill institution, post-qualification	5
E	Structured interaction/demonstration before the Selection Committee, assessed against a pre-declared rubric (subject knowledge, communication, practical/demonstration skill)	10
	TOTAL	100

The Engagement of Guest faculty will be for the Academic session 2026-27 only on need basis. The assignment of the engagee shall be co-terminus with the academic session. It can also be terminated on account of non-performance by the engagee as per the guidelines or regular appointments/transfers are made by the Department.

The undersigned reserves the right to reject incomplete/deficient application received after assigning proper reasons.

The criteria for Engagement of the candidate as Guest Faculty and remuneration shall be strictly as per Guidelines/directions/instructions issued from time to time in this regard.

The candidates engaged shall have to maintain proper discipline and punctuality and shall have to work to the entire satisfaction of the students as well as the HoI. Indiscipline, misconduct, moral turpitude or false documentation of any kind will entail disengagement.

Every selected candidate shall, before joining, execute an undertaking/affidavit, duly attested by a First-Class Judicial Magistrate, in the prescribed format, expressly stating therein that: (i) the candidate is fully aware about the nature of engagement being purely temporary in nature, session-specific and terminable in accordance with this Policy; (ii) the candidate shall not, at any time, claim regularisation, permanent absorption, continuation on whatsoever grounds; and (iii) the candidate shall abide by the Code of Conduct as specified in extant Policy.

Mere submission of application or eligibility shall not entitle any candidate for his/her engagement, and the engagement shall be made only as per the Jammu and Kashmir Guest Faculty in ITI's Engagement Policy.

Sd/- Superintendent
Industrial Training Institute
Tangdar

DIPK-7451/26
Dated: 07/11/2026

ANNEXURE "B"

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF GUEST FACULTY (SESSION 2026–27)
GOVT. WOMEN INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE, TANGDAR, KUPWARA

(To be filled in candidate's own handwriting in BLOCK LETTERS)

Trade Applied For: _____

1. **Full Name of Candidate:** _____
2. **Father's Name:** _____
3. **Date of Birth:** DD / MM / YYYY _____
4. **Permanent Address (As per PRC):** _____
   Tehsil: _____ District: _____ PIN: _____
5. **Address for Correspondence:** _____
   Contact Number: _____ Email ID: _____
6. **Domicile Certificate No. & Date:** _____
7. **Academic Qualifications:**

S.No	Examination	Board / University	Year of Passing	Total Marks	Marks Obtained	%age of Marks

8. **Technical Qualification**

S.No	Examination	Board / University	Year of Passing	Total Marks	Marks Obtained	%age of Marks

9. **Teaching / Industry / Training Experience (Post-Qualification Only):**

_____

DECLARATION

I hereby declare that all statements made in this application are true, complete, and correct to the best of my knowledge and belief. In the event of any information being found false, fabricated, or ineligible detected before or after the engagement, my candidature/engagement shall stand automatically cancelled without any prior notice.

Date: _____

Place: _____ **Signature of the candidate**

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE. SRINAGAR

10-Karan Nagar, Srinagar, Kashmir, 190010
(Academic Section)

Advertisement Notice

Subejct: Advertisement of Posts under Tele-MANAS Mentoring Institute J&K at Government Medical College, Srinagar.

Government Medical College, Srinagar, vide Advertisement Notice No. 12-RA of 2026 dated 04.11.2026, has invited online applications from eligible candidates domiciled in the Union Territory of Jammu and Kashmir for temporary engagement against 01 post of Clinical Psychologist, 01 post of Technical Coordinator/Project Coordinator and 01 post of Data Entry Operator under the scheme titled "Tele-MANAS Mentoring Institute J&K" , being implemented at the Institute of Mental Health and Neurosciences (IMHANS), Department of Psychiatry, Government Medical College, Srinagar.

The engagement shall initially be for a period of six (06) months or till the continuation of the Scheme/Project, whichever is earlier, and shall be extendable subject to satisfactory performance, approval of the competent authority, availability of budget and continuation of the scheme, as per the terms and conditions prescribed in the detailed Advertisement Notification.

The link for submission of online application forms shall be available on the official website of Government Medical College, Srinagar, https://www.gmcs.ac.in/, w. e .f. 06.11.2026 (10:00 AM) to 30.11.2026 (4:00 PM). No other mode of application shall be entertained. Interested and eligible candidates are advised to visit the official website of Government Medical College, Srinagar, and carefully go through the detailed Advertisement Notification regarding eligibility criteria, educational qualifications, remuneration, application fee, selection procedure and other terms and conditions before submitting their online applications.

Fayaz Ahad Bhat (JKAS)
Deputy Registrar (Academics)
Government Medical College
Srinagar

DIPK-7442/26
Dated: 06/11/2026

کینسر کی ادویات کی قیمتوں میں بڑی کمی، نئی شرحیں 9 نومبر سے نافذ

ایک ہزار سے زائد برانڈز کی قیمتیں کم، صارفین کو سالانہ 3502 کروڑ سے زیادہ کی بچت متوقع

نئی دہلی، 7 نومبر: نیوز ڈیسک: قومی ادویاتی قیمتوں کے تعین کی اتھارٹی (این پی پی اے) نے وزارت کیمیکل و فرٹیلائزرز کے محکمہ ادویات کے تحت کینسر کی 137 ادویات پر زیادہ سے زیادہ تجارتی منافع کی حد مقرر کر دی ہے۔ یہ فیصلہ وزارت صحت و خاندانی بہبود کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کی جانب سے 17 اکتوبر 2026 کو تشکیل دی گئی ماہرین کی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ ان ادویات کی نظرثانی شدہ قیمتیں 9 نومبر 2026 سے نافذ العمل ہوں گی۔ اب تک 76 دوا ساز کمپنیوں نے 121 ادویات کی 1225 فارمولیشنز کے لیے نظرثانی شدہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتیں (ایم آر پی) رپورٹ کی ہیں۔ کینسر کی ادویات کی 1031 فارمولیشنز کی قیمتوں میں کمی درج کی گئی ہے، جن میں 600 برانڈز کی قیمتیں 50 فیصد سے زیادہ کم ہوئی ہیں، جبکہ سب سے زیادہ کمی 96.45 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ شناخت شدہ 137 ادویات میں سے 10 سے 15 ادویات ایسی ہیں جو ابھی بھارت میں متعارف نہیں کرائی گئی ہیں، تاہم ان کی تجارتی منافع کی حد بھی بھارت میں لانچ ہونے کے بعد لاگو ہوگی۔ 9 نومبر سے نافذ ہونے والی قیمتوں میں کمی کے نتیجے میں صارفین کو سالانہ 3502.31 کروڑ روپے کی بچت ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے تغیر شیڈول کینسر ادویات کے تجارتی منافع کو معقول حد میں لانے کا اقدام، کینسر کے علاج کے لیے ضروری ادویات کو زیادہ سستی اور قابل رسائی بنانے کی مسلسل کوششوں کا ایک اہم حصہ ہے۔



وزیرِ اعظم کی نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات

دونوں رہنماؤں نے دیوالی کے موقع پر ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 7 نومبر: نیوز ڈیسک: وزیرِ اعظم نریندر مودی نے آج اُپ راشٹرپتی بھون میں نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور انہیں دیوالی کی مبارکباد پیش کی۔ وزیرِ اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں اس ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ انہوں نے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور دیوالی کی مبارکباد کا تبادلہ کیا۔ ادھر وزیرِ اعظم نریندر مودی نے دیوالی کے مبارک موقع پر تمام شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ روشنیوں کا یہ تہوار پورے ملک کو منور کرتا ہے اور تاریکی پر قابو پانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دیوالی اور آنے والا وقت ہر ایک کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کا پیغام لے کر آئے گا۔ مودی نے کہا کہ وہ دیوالی کا تہوار بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں اور گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی ملک کے بہادر فوجیوں کے ساتھ دیوالی منانے کی روایت برقرار رکھیں گے۔



بھارت ہورائزن یورپ تحقیقی پروگرام میں شمولیت کیلئے مذاکرات مکمل

بھارتی محققین اور اداروں کو یورپی تحقیقی منصوبوں اور جدید سہولیات تک رسائی حاصل ہوگی

نئی دہلی، 7 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارت اور یورپی یونین (ای یو) نے یورپی یونین کے اہم تحقیقی اور اختراعی پروگرام "ہورائزن یورپ" میں بھارت کی شمولیت سے متعلق مذاکرات کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیے ہیں۔ اس پروگرام کے ساتھ بھارت کی وابستگی دونوں فریقوں کے درمیان تحقیق میں طویل مدتی ادارہ جاتی تعاون کے ایک نئے اسٹریٹجک ڈھانچے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ یہ اشتراک پہلے سے جاری تحقیق و ترقی کے منصوبوں اور بھارت۔ یورپی یونین سائنس و ٹیکنالوجی تعاون معاہدے اور بھارت۔ یورپی یونین تجارتی و ٹیکنالوجی کونسل کے تحت ہونے والے تعاون کو مزید آگے بڑھائے گا۔ اس اشتراک کے نتیجے میں بھارتی محققین، تحقیقی اداروں اور صنعت کو مشترکہ تحقیقی منصوبوں کے ذریعے پروگرام کے تحت مالی معاونت حاصل کرنے کے لیے جاری ہونے والی درخواستوں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ انہیں یورپی تحقیقی کنسورشیمز اور جدید ترین تحقیقی بنیادی ڈھانچے تک رسائی بھی حاصل ہوگی۔ اس سے باصلاحیت افراد کی نقل و حرکت اور تبادلے کو فروغ ملے گا اور اہم ٹیکنالوجیز، معیارات اور بڑے پیمانے پر قابل عمل حل مشترکہ طور پر تیار کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ ہورائزن یورپ کے ستون دوم (کلسٹر ٹو) کے موضوعاتی شعبے، جن میں صحت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، صنعت و خلائی تحقیق، موسمیاتی تبدیلی، توانائی و نقل و حرکت، خوراک اور حیاتیاتی معیشت شامل ہیں، بھارت کی تحقیقی ترجیحات سے گہری مطابقت رکھتے ہیں۔ ان شعبوں میں بھارت اپنی سائنسی صلاحیتوں اور مہارت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔



تہواروں کے دوران مسافروں کے ہجوم سے نمٹنے کیلئے 18 ہزار خصوصی ٹرینیں چلائی گئیں/ ویشنو

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے تہواروں کے موقع پر ریل مسافروں کے ہجوم سے نمٹنے کے انتظامات کی مسلسل گہری نگرانی اور جائزے کی بنیاد پر ہفتہ کے روز یہاں کہا کہ ریلوے کی تیاریاں پہلے کے مقابلے میں اب بہتر سطح پر پہنچ چکی ہیں اور مسافروں کی سہولت میں اضافہ ہوا ہے۔ ریلوے نے ہجوم سے نمٹنے کے لیے اس سال کے تہواری سیزن میں 18 ہزار خصوصی ٹرینیں چلائی ہیں۔ مسٹر ویشنو نے یہاں ریل بھون میں مسافروں کے ہجوم کے انتظام کے لیے ریلوے وار روم کے نام سے قائم مرکزی ڈیجیٹل نگرانی نظام کا صحافیوں کو مشاہدہ کراتے ہوئے کہا، خصوصی طور پر درگا پوجا، دیوالی اور چھٹھ کا موقع ہندوستانی ریلوے کے لیے انتہائی مصروف وقت ہوتا ہے۔ ہم ہر سال انتظامات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور ان مسلسل کوششوں کے نتیجے میں آج ہماری تیاریاں پہلے کے مقابلے میں کافی بہتر سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران چلائی گئی تقریباً 12 ہزار خصوصی ٹرینوں کے مقابلے میں اس تہواری سیزن میں تقریباً 18 ہزار اضافی خصوصی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ وار روم سے ہجوم کی صورتحال کا اندازہ لگانے کے لیے ہر گھنٹے بیٹ میپ کی نگرانی کی جاتی ہے۔ اس میں سبز رنگ ہجوم کی معمول کی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ اہم اسٹیشنوں سے موصول ہونے والے اعداد و شمار کی بنیاد پر سبز پٹی کا پیلا ہونا ہجوم بڑھنے کا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ مانیٹر پر پٹی کا سرخ ہونا اس بات کی علامت ہے کہ ہجوم کی سطح قابو کی حد سے بڑھ گئی ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا، ہم ایک لائیو بیٹ میپ بھی چلاتے ہیں۔ آپ یہاں جو دیکھ رہے ہیں، وہ ہمارا وار روم ہے، جو 24 گھنٹے اور ہفتے کے ساتوں دن کام کرتا ہے۔ یہاں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف)، آپریشنز، میکینیکل اور الیکٹریکل میڈیکل ٹیموں کی ٹیمیں تعینات رہتی ہیں۔ میں خود سمیت تمام سینئر افسران باقاعدگی سے اس سہولت کا دورہ کرتے ہیں۔ ریلوے کے وزیر نے کہا، چاہے ہجوم کے انتظام کی بات ہو، خصوصی ٹرینوں کے آپریشن کی یا مسافروں کے لیے مخصوص ہولڈنگ ایریا (انتظار گاہ) تیار کرنے کی، تمام انتظامات میں کافی بہتری آئی ہے۔



ممبئی کے اصل باشندوں کو شہر سے بے دخل نہیں کیا جائے گا/ وزیر اعلیٰ فڑنویس

ممبئی، 7 نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ممبئی کے اصل باشندوں کو شہر سے بے دخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ریاستی حکومت مختلف بازآبادکاری منصوبوں کے ذریعے انہیں ان کے موجودہ مقامات پر ہی مستقل اور کشادہ مکانات فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ یہاں یشونت راؤ چوہان سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ حکومت کا مقصد ان لوگوں کو ممبئی میں بہتر رہائشی سہولتیں فراہم کرنا ہے جنہوں نے شہر کی سماجی، ثقافتی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاکہ وہ آئندہ بھی اسی شہر میں باعزت زندگی گزار سکیں۔ وزیر اعلیٰ این ایم جوشی مارگ، لوئر پریل کے بی ڈی ڈی چال بازآبادکاری منصوبے کے پہلے مرحلے کے تحت تعمیر کی گئی تین عمارتوں کے اہل مکینوں کو 557 بازآبادکاری فلیٹس کا قبضہ حوالے کرنے کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ یہ منصوبہ مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (مہاڈا) کے زیر نگرانی نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر فڑنویس اور دیگر معزز شخصیات نے علامتی طور پر 11 مستحقین کو مکانات کی چابیاں اور قبضے کے دستاویزات حوالے کیے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ نائیگاؤں، این ایم جوشی مارگ، لوئر پریل اور ورلی میں بی ڈی ڈی چال کی بازآبادکاری کے تینوں منصوبوں کے تحت مجموعی طور پر 15804 مکانات کی تعمیر دسمبر 2029 تک مکمل کر لی جائے گی۔ فڑنویس نے کہا کہ حکومت نے بی ڈی ڈی چال کی بازآبادکاری کا کام نجی ڈیولپرس کے بجائے مہاڈا کو سونپنے کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا تھا، کیونکہ یہ منصوبہ اپنے حجم اور پیچیدگی کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔



اوبی سی کریمی لیئر کے ضابطے پر سپریم کورٹ کا بڑا فیصلہ

سول سروس امتحان 2025 کے امیدواروں کو ملے گی راحت

نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے امیدواروں کے کریمی لیئر درجے سے متعلق اپنے مارچ کے فیصلے پر نظرثانی کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ سرکاری شعبے کے اداروں (پی ایس یو) اور نجی کمپنیوں میں کام کرنے والے ملازمین کے بچوں کو صرف ان کے والدین کی تنخواہ کی بنیاد پر ریزرویشن کے فائدے سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل بنچ نے واضح کیا کہ یہ حکم جاری اور آئندہ بھرتی کے عمل پر لاگو ہوگا۔ خاص طور پر سول سروس امتحان (سی ایس ای 2025) میں کامیاب امیدواروں کو خدمات کی تقسیم کے معاملے میں بھی اس کا اطلاق ہوگا۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے سی ایس ای 2025 میں کامیاب امیدواروں کے درمیان پائی جانے والی بے یقینی ختم ہونے کی امید ہے، جن کے فاؤنڈیشن کورس اور کیڈر کی تقسیم کا عمل محکمہ عملہ و تربیت (ڈی او پی ٹی) نے روک دیا تھا۔



دہلی کی فضا اب بھی بہت خراب زمرے میں

آلودگی بڑھنے سے روکنے کیلئے گریپ-3 نافذ

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) قومی راجدھانی دہلی میں ہفتہ کے روز بھی ہوا کے معیار کی اوسط سطح بہت خراب زمرے میں برقرار رہی۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے روزانہ کے بلیٹن کے مطابق، ہوا کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 369 درج کیا گیا۔ اے کیو آئی کی سطح میں مزید گراوٹ کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدامات کے طور پر دہلی اور قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان (گریپ) کے تیسرے مرحلے کے تحت پابندیاں نافذ رہیں۔ اس کے علاوہ، دہلی حکومت کا سرمائی ایکشن پلان بھی پورے شہر میں نافذ ہے۔ اس کے تحت دہلی کے علاوہ دیگر ریاستوں میں رجسٹرڈ بی ایس-4 معیار کے مطابق گاڑیوں کے داخلے پر پابندی سمیت آلودگی کم کرنے کے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان میں مشینوں کے ذریعے سڑکوں کی صفائی اور تعمیراتی و انہدامی سرگرمیوں پر پابندی بھی شامل ہے۔ دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی)، میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) سمیت متعلقہ ایجنسیوں کی ٹیمیں بھی مسلسل نگرانی اور جانچ کر رہی ہیں۔ دہلی ٹریفک پولیس بھی آلودگی پھیلانے والی اور ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے خلاف جانچ اور کارروائی کر رہی ہے۔

27 ریاستوں اور یونیٹیز میں ای 20 پٹرول کے تمام 893 نمونے معیار پر پورا اترے

کرناٹک کے 56 نمونوں میں بھی ایتھنول کی مقدار 19 سے 20 فیصد ریکارڈ کی گئی

نئی دہلی، 7 نومبر: وزارت پیٹرولیم و قدرتی گیس نے کرناٹک کے محکمہ خوراک، شہری رسد، امور صارفین اور قانونی پیمائش کی جانب سے جاری کردہ اس پریس ریلیز کا نوٹس لیا ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ریاست کے بعض پٹرول پمپوں پر فروخت ہونے والے پٹرول میں ایتھنول کی مقدار 26 سے 31 فیصد کے درمیان ہے۔ اس سلسلے میں سرکاری شعبے کی تین تیل مارکیٹنگ کمپنیوں، انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل)، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) نے وضاحت کی ہے کہ رپورٹ کیے گئے دعووں کی تائید مقررہ قانونی اور تکنیکی طریقہ کار کے مطابق کی گئی جانچ سے نہیں ہوتی۔ ان کمپنیوں کے مطابق ملک بھر، بشمول کرناٹک، میں فراہم کیا جانے والا ای 20 پٹرول بھارتی معیارات کے پیرو کی جانب سے ایتھنول ملے موٹر پٹرول کے لیے مقررہ معیار آئی ایس 17021 کے مطابق ہے۔ کمپنیوں نے اکتوبر 2026 میں کیے گئے نمونہ گیری اور جانچ کے طریقہ کار پر بھی تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ نمونہ گیری اور جانچ کے طریقہ کار پر تحفظاً تضروری اشیا ایکٹ 1955 کے تحت جاری کردہ موٹر اسپرٹ اینڈ ہائی اسپیڈ ڈیزل (سپلائی، تقسیم اور بدعنوان طریقوں کی روک تھام کا ضابطہ) آرڈر 2005، مارکیٹنگ (پیٹرول گائیڈ لائنز) (ایم ڈی جی) 2024 کے ساتھ مل کر نمونوں کے حصول، انہیں محفوظ رکھنے، جانچ اور نتائج سے آگاہ کرنے کے لیے ایک متعین طریقہ کار مقرر کرتا ہے۔ مقررہ ضابطے کے مطابق ایک لیٹر کے چھ نمونے حاصل کیے جانے ضروری ہیں۔ ان میں سے دو نمونے رسید کے عوض پٹرول پمپ ڈیلر کے حوالے کیے جاتے ہیں، دو تیل کمپنی یا متعلقہ محکمہ اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے، جبکہ باقی دو نمونے کنٹرول آرڈر کے شیڈول 3 میں درج یا سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کردہ لیبارٹری کو بھیجے جاتے ہیں۔



وزارتِ اسٹیل کی زیرالتوا معاملات نمٹانے کی خصوصی مہم مکمل

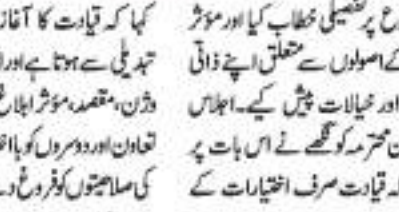
مہم کے دوران 17 ہزار سے زائد فائلیں تلف کی گئیں

نئی دہلی، 7 نومبر: نیوز ڈیسک: وزارتِ اسٹیل نے زیرِ التوا معاملات نمٹانے کی خصوصی مہم (ایس سی ڈی پی ایم) کے چھٹے مرحلے کو 2 اکتوبر سے 31 اکتوبر 2026 تک کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ وزارتِ اسٹیل اور اس کے مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں (سی پی ایس ایز) نے اس مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا، جس کا مقصد زیرِ التوا معاملات کو مؤثر طریقے سے نمٹانے کے ساتھ دفتری امور میں صفائی اور کارکردگی کو فروغ دے کر انتظامی نظام کو بہتر بنانا تھا۔ اس مہم کا مقصد صفائی ستھرائی کے عمل کو ادارہ جاتی شکل دینا اور مختلف زمروں کے زیرِ التوا معاملات کو نمٹانا تھا۔ ان میں ارکانِ پارلیمنٹ (ایم پیز)، وزیرِ اعظم کے دفتر (پی ایم او)، اہم شخصیات اور کابینہ، ریاستی حکومتوں کی جانب سے موصول ہونے والے حوالہ جات اور سی پی جی آر اے ایم ایس کے تحت درج شکایات سمیت دیگر معاملات شامل تھے۔ نمایاں پیش رفت مہم کے دوران عوامی شکایات اور ان کے خلاف اپیلوں کے ازالے کے مقررہ اہداف 100 فیصد حاصل کیے گئے۔ مجموعی طور پر 164.21 کا غذی فائلوں کا جائزہ لیا گیا، جو مقررہ ہدف کا 101 فیصد ہے۔

موثر قیادت اور ذاتی صلاحیتوں کے فروغ پر محکمہ قانون سازی کا خصوصی اجلاس

80 سے زائد افسران اور اہلکاروں نے اخلاقی اقدار اور اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر غور کیا

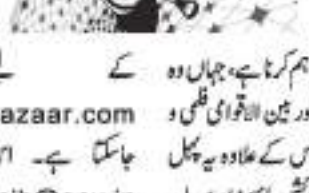
نئی دہلی، 7 نومبر: نیوز ڈیسک: وزارتِ قانون و انصاف کے محکمہ قانون سازی نے ایک انٹرایکشن سیریز شروع کی ہے، جس کا مقصد سینئر افسران کو ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جہاں وہ محکمہ کے افسران اور اہلکاروں کے ساتھ قیادت، انتظامیہ اور ذاتی اثر انگیزی کے مختلف پہلوؤں پر اپنے تجربات، پیشہ ورانہ بصیرت اور خیالات کا تبادلہ کر سکیں۔ اس سلسلے کا پہلا اجلاس 5 نومبر 2026 کو نئی دہلی کے کرتوبیہ بھون 2 میں واقع دو روزہ تربیتی آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت محکمہ قانون سازی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر منوج کمار نے کی۔ اس موقع پر محکمہ کی ایڈیشنل سیکریٹری محترمہ اکالی دی کوتھے نے "قیادت میں اقدار اور ذاتی اثر انگیزی کو بہتر بنانا" کے موضوع پر تفصیلی خطاب کیا اور موثر قیادت کے اصولوں سے متعلق اپنے ذاتی تجربات اور خیالات پیش کیے۔ اجلاس کے دوران محترمہ کوتھے نے اس بات پر زور دیا کہ قیادت صرف اختیارات کے عہدوں یا رسمی عہدوں تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ اس کا اظہار ہر فرد کے اپنے طرزِ عمل، اقدار اور اقدامات کے ذریعے دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا آغاز اپنی ذات میں تبدیلی سے ہوتا ہے اور اس کے لیے واضح وژن، مقصد، مؤثر ابلاغ، جوابدہی، باہمی تعاون اور دوسروں کو بااختیار بنانے اور ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا عزم ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ قیادت کی بنیادی روح اختیار کے بجائے خدمت ہے۔



ویوز بازار میں فلمی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس کو عالمی سطح پر مواقع فراہم ہوں گے

IFFI گوا 2026 کے اسٹارٹ اپ پویلین میں شرکت کے لیے درخواستیں طلب

نئی دہلی، 7 نومبر: نیوز ڈیسک: حکومتِ ہند کی وزارتِ اطلاعات و نشریات نے فلم اور اس سے وابستہ ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کام کرنے والے اسٹارٹ اپس سے انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی)، گوا 2026 کے دوران ویوز بازار میں ویو ایکس اسٹارٹ اپ پویلین میں شرکت کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد اختراعی اسٹارٹ اپس کو ایک خصوصی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، جہاں وہ اپنی مصنوعات، ٹیکنالوجیز اور حل کو قومی اور بین الاقوامی فلمی و میڈیا صنعت کے سامنے پیش کر سکیں۔ اس کے علاوہ یہ پہل عالمی تخلیقی شعبے سے وابستہ فلم سازوں، پروڈکشن ہاؤسز اور سرمایہ کاروں کے ساتھ رابطے، صنعتی روابط اور اشتراک کے مواقع بھی فراہم کرے گی۔ فلم اور اس سے متعلقہ ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کام کرنے والے ڈی پی آئی آئی ٹی کے ساتھ رجسٹرڈ اسٹارٹ اپس درخواست دینے کے اہل ہیں۔ اہل اداروں کا انتخاب ویو ایکس کی جانب سے تشکیل دی گئی سلیکشن کمیٹی کے ذریعے جانچ اور جائزے کے عمل کے بعد کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے اور اہل اسٹارٹ اپس کو اس موقع سے فائدہ اٹھانے اور بین الاقوامی پلیٹ فارم پر اپنی اختراعات پیش کرنے کے لیے درخواست دینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ رجسٹریشن فارم اور مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ wavex.wavesbazaar.com سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں سوالات کے لیے Wavex-mib@gov.in پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ آئی ایف ایف آئی گوا کے بارے میں 1952 میں قائم ہونے والا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) ایشیا کے اہم فلمی میلوں میں شمار ہوتا ہے۔



PUBLIC NOTICE

I, Showkat Ahmad Ganai ,R/O Khawaja Pora, Nowshera, Srinagar, do hereby notify the general public that my minor son, presently known as Mohammad Hazik Ganai, who has studied at Kashmir Harvard Educational Institute, shall henceforth be known as Mohammad Harik Ganai.

I have changed the name of my minor son from Mohammad Hazik Ganai to Mohammad Harik Ganai,and he shall hereafter be known by the new name for all purposes and records.

Any person having any objection to the aforesaid change of name may raise the same before the concerned authority within the prescribed period.

Showkat Ahmad Ganai
(Father of the Minor)
R/o Khawaja Pora, Nowshera, Srinagar.

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in Aadhar Card records bearing Aadhar No. 646268258534 my credentials have been erroneously mentioned as Lateef Ahmad Gujri S/o Ghulam Hassan Gujri R/o Ghat Jogi Lanker Rainawari Srinagar instead of Lateef Ahmad Langoo S/o Ghulam Hassan Langoo R/o Ghat Jogi Lanker Rainawari Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the concerned authorities within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

LATEEF AHMAD LANGOO
R/o Ghat Jogi Lanker, Rainawari, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Mr. Mehraj ud din ganie F/o Rabiya Jaan R/o Sehpora Tullamulla, Tehsil Tullamulla District Ganderbal, Jammu & Kashmir, hereby give notice to the general public through this newspaper publication that my daughter, RABIYA MEHRAJ, has changed her name to RABIYA JAAN.

Henceforth, she shall be known and recognised as RABIYA JAAN in place of her previous name RABIYA MEHRAJ for all purposes, including educational, official and personal records.

Any person having any objection regarding the above-mentioned change of name may submit their objection in writing to the undersigned within SEVEN (07)DAYS from the date of publication of this notice. If no objection is received within the stipulated period, it shall be presumed that there is no objection to the said change of name.

Father's Name: MEHRAJ UD DIN GANIE
Address: SEHPORA
Contact No:.9682335676

PUBLIC NOTICE

I, Arifa Kounsar W/o Imtiyaz Ahmad Malik R/o Rehmatabad Hyderpora have applied for issuance of a Legal Heir Certificate before the Tehsildar, Chanapora/Natipora, Srinagar.

It is hereby notified that my mother, namely Taja Begum, expired on 28-05-2026, leaving behind the following legal heirs:

S. No.	Name	Age	Relationship with deceased
1.	Arifa Kounsar	48	Daughter
2.	Razia	50	Daughter
3.	Tanveer Malik	53	Daughter
4.	Zeiba	(Deceased)	Deceased
5.	Wazira	(Deceased)	Deceased
6.	Mahtaba	75	Sister
7.	Misra	65	Sister

If any person has any objection(s) regarding the issuance of the said certificate, they may file their objection(s) before the office of the Tehsildar, Chanapora/ Natipora or the concerned Naib Tehsildar (Nowgam/Sanatnagar), Srinagar within the 07 days from the date of publication of this notice.

No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Sd/- Arifa Kounsar W/o Imtiyaz Ahmad Malik R/o Rehmatabad Hyderpora, Srinagar Contact No.: 9596050297

جاوید ڈار کا زرعی شعبے میں پائیدار تبدیلی پر زور، سائنسی کاشتکاری اور کسانوں کو بااختیار بنانے کی اپیل

سری نگر، 7 نومبر ////// جموں و کشمیر کے زرعی شعبے کو تبدیل کرنے کے لیے ایک مربوط حکمت عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے وزیر برائے زراعت، پیداوار، مالیات، کان کنی اور امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے سائنسی کاشتکاری کے طریقوں، تکنیکی اقدامات، فصلوں کے تنوع اور قدرتی وسائل کے پائیدار انتظام کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف آج دربار ہارون سری نگر میں محکمہ زراعت، پیداوار اور کسانوں کی بہبود کشمیر کی جانب سے قومی مشن برائے زرعی توسیع و ٹیکنالوجی (این ایم اے ای ٹی) اور زرعی ٹیکنالوجی مینجمنٹ ایجنسی (اے ٹی ایم اے) کے تحت منعقدہ ضلعی سطح کی نمائش و کسان میلے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر حلقہ انتخاب حضرت بل کے رکن اسمبلی سلمان علی ساگر، ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ، چیف ایگزیکٹو آفیسر سری نگر میر اعجاز حسن، محکمہ کے سینئر افسران، زرعی ماہرین، ترقی پسند کسان اور دیگر متعلقین موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز مقامی یوتھ کلب کی جانب سے پیش کردہ ایک پُرجوش بینڈ مظاہرے سے ہوا، جس میں کمیونٹی کی شرکت اور نوجوانوں کی شمولیت کا اظہار کیا گیا۔ بعد ازاں معززین نے مختلف محکمہ جاتی اسٹالوں کا دورہ کیا، جہاں جدید زرعی ٹیکنالوجی، فصلوں کی بہتر پیداوار کے طریقوں، زرعی مشینری، جدید زرعی اقدامات اور کسانوں کے لیے مختص اسکیموں کی نمائش کی گئی تھی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جاوید ڈار نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو جموں و کشمیر کی معیشت کے اہم ستون قرار دیا اور کاشتکاری کو زیادہ پیداواری، منافع بخش اور پائیدار بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ سائنسی اور ٹیکنالوجی پر مبنی زرعی طریقے اپنائیں، فصلوں کے تنوع کو فروغ دیں اور پیداوار میں اضافے اور آمدنی بہتر بنانے کے لیے جدید کاشتکاری کی تکنیکوں کا سوچ سمجھ کر استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کسانوں کی ضروریات کے مطابق ہونی چاہیے، جس کے لیے بنیادی سطح پر زرعی توسیعی خدمات کو مضبوط بنانا اور سرکاری امداد کی مؤثر فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے۔ وزیر نے مٹی کی صحت برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کیمیائی کھادوں کے مناسب استعمال، مٹی کی جانچ کی بنیاد پر غذائی اجزا کی فراہمی اور مربوط غذائی اجزا کے انتظام کی وکالت کی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
صحت عامہ کے نظام کو مضبوط بنانے میں ان کی اہم شراکت کو تسلیم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ ایم کے ملازمین جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں لوگوں تک صحت کی سہولیات پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور صحت کے شعبے میں ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت کام کرنے والا عملہ نہ صرف شہری علاقوں بلکہ دور دراز اور دیہی علاقوں میں بھی طبی خدمات کی فراہمی میں محکمہ صحت کا ساتھ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ملازمین کی مسلسل محنت اور ذمہ داری کے باعث صحت عامہ کی متعدد خدمات کو مؤثر انداز میں جاری رکھنے میں مدد مل رہی ہے۔ انچارج نے کہا کہ حکومت صحت کے شعبے سے وابستہ ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ ہے اور ان کے جائز مطالبات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 2
کیا جاسکتا؟" انہوں نے کہا کہ اگر ڈلو کو اس عہدے پر برقرار نہیں رکھا جانا تھا، تو انتظامیہ کسی دوسرے مقامی افسر پر غور کر سکتی تھی، قطع نظر اس کے کہ اس کا مذہبی پس منظر کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "کم از کم وہ شخص تو اسی مٹی کا سپوت ہوتا۔" چودھری نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا بی جے پی نے کبھی یہ مسئلہ اٹھایا ہے؟ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ جماعت جموں و کشمیر کے مخصوص خدشات کو اجاگر کرنے کے بجائے ایک خاص بیانیے کی پیروی کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 3
سب سے زیادہ منائے جانے والے تہواروں میں سے ایک ہے، جسے ملک بھر میں اور دنیا کے مختلف حصوں میں آباد ہندوستانی برادریاں بھی مناتی ہیں۔ ہندو روایت میں اس تہوار کو بھگوان رام کی 14 برس کی جلاوطنی کے بعد ایودھیا واپسی اور راون پر ان کی فتح سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر دیے روشن کیے جاتے ہیں، پوجا کی جاتی ہے، خاندان کے افراد اکٹھا ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد اور تحائف پیش کیے جاتے ہیں، جو تاریکی پر روشنی کی فتح اور امید کی تجدید کی علامت ہے۔

بقیہ نمبر 4
معیاری اعلیٰ تعلیم کے مواقع میں توسیع وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ خطے کے نوجوانوں میں صلاحیت اور قابلیت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ نئے تعلیمی اداروں کے قیام سے انہیں جدید تعلیمی سہولیات، تحقیق کے بہتر مواقع اور روزگار کے نئے راستے میسر آسکتے ہیں۔ نئے قواعد کے تحت شفافیت اور جوابدہی پر زور دیے جانے سے توقع کی جارہی ہے کہ جموں و کشمیر میں قائم ہونے والی نجی یونیورسٹیاں نہ صرف مقامی طلبہ بلکہ ملک کے دیگر حصوں سے آنے والے طلبہ کے لیے بھی اعلیٰ تعلیم کے نئے مراکز کے طور پر ابھر سکیں گی۔

بقیہ نمبر 5
ریلوے نے ایسے معاملات میں کارروائی شروع کردی ہے۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ریلوے کے کام کاج میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس دوران مسافر خدمات میں بڑی تبدیلی آئی ہے اور بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی ہوئی ہے، لیکن کچھ لوگ ہندوستانی ریلوے اور حکومت کو بدنام کرنے کے لیے فرضی ویڈیوز وائرل کرنے جیسی حرکتوں کا سہارا لیتے ہیں۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ غیر اَن ریزرو ٹکٹوں اور دیگر خدمات کے لیے "ریل ون" ایپ کو اب تک 6 کروڑ سے زیادہ مرتبہ ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریزرو ٹرینوں کے لیے ریلوے مسافر ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) میں اصلاحات نافذ کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے اور امید ہے کہ آئندہ جنوری تک تمام ٹرینوں کو اس کے تحت لے آیا جائے گا۔ اس کے بعد اس میں نئی خصوصیات بھی شروع ہو جائیں گی۔ یہ پروگرام ریلوے میں اصلاحات کے لیے مسٹر ویشنو کے وسیع منصوبے کا حصہ ہے۔ اصلاحات کے بعد نیا نظام اپنی بہتر صلاحیت، زیادہ رفتار اور نئی خصوصیات کے ساتھ مسافروں کے لیے کافی سہولت بخش ہوگا۔ موجودہ پی آر ایس نظام 1980 کی دہائی میں نافذ کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 6
کے لیے ہمت، اتحاد اور عزم کا ایک طاقتور پیغام (نعرہ) ثابت ہوا۔" انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی یہ ہماری قومی شناخت، خودداری اور مادر وطن سے عقیدت کی علامت ہے۔

بقیہ نمبر 7
اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ روشنیوں کا تہوار دیوالی برائی پر اچھائی کی فتح اور حق و صداقت کی فتح کی علامت ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ یہ تہوار امید، ہم آہنگی اور ہمدردی کا پائیدار پیغام دیتا ہے، جب کہ اتحاد اور باہمی احترام کی اقدار کو تقویت دیتا ہے جو ہندوستان کے بھرپور ثقافتی تنوع کی وضاحت کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار ہر گھر میں خوشیاں، امن اور خوشحالی لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہر گھر کو خوشیوں سے روشن کرے اور جموں و کشمیر اور پورے ملک میں امن، خوشحالی اور ترقی کا آغاز کرے۔

بقیہ نمبر 8
ناروین کمانڈر نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ "ہر قدم پر بہادری اور ہر دل میں عزم و استقامت، قیادت اپنے فوجیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ نمبر 9
یہ بات ارکان اسمبلی کی شکایات دور کرنے کے تناظر میں کہی گئی تھی اور اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وزیر اعلیٰ فوری طور پر استعفیٰ دینے والے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بات چیت خوشگوار ماحول میں ہوئی اور ارکان اسمبلی نے پارٹی قیادت کے سامنے اپنے مسائل رکھے۔ عمر عبداللہ اور فاروق عبداللہ دونوں نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے مسائل حل کیے جائیں گے اور وزراء و منتخب نمائندوں کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنایا جائے گا۔ رکن اسمبلی کے مطابق، وزیر اعلیٰ نے ارکان اسمبلی سے کہا کہ وہ اپنے حلقوں سے متعلق مسائل کے لیے مشیروں یا دیگر درمیانی افراد کے بجائے براہ راست ان سے رجوع کریں۔ میٹنگ میں شریک ایک اور رکن اسمبلی نے کہا کہ کسی بھی رکن اسمبلی کا نیشنل کانفرنس چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شکایات پارٹی کے اندرونی معاملات سے متعلق تھیں اور پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے انہیں قیادت کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ میٹنگ میں نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشور پر عمل درآمد، ریاستی درجے کی بحالی اور آرٹیکل 370 و 35A پر پارٹی کے موقف کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ارکان اسمبلی نے ریاستی درجے کی بحالی کے لیے مہم تیز کرنے اور جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس میں آرٹیکل 370 اور 35A کے حوالے سے پارٹی کا سابقہ موقف بھی شامل ہے۔

بقیہ نمبر 10
سطح پر مہم چلانا بھی شامل ہے۔ ایسے میں مسلح افواج کو علاقے کی معلومات، سابر سلامتی اور اطلاعات کی صداقت پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کئی مرتبہ براہ راست مقابلے کے بجائے ہماری کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے مقامی لوگوں اور فوجیوں کے ذہنوں میں الجھن پیدا کرنے کے لیے غلط معلومات پھیلائی جاسکتی ہیں۔ اس لیے جوانوں کی ذمہ داری صرف فوجی محاذ تک محدود نہیں ہے۔ مسٹر سنگھ نے باگڈوگرا کو اسٹریٹجک لحاظ سے اہم علاقہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان کے حفاظتی نظام، خصوصاً شمال مشرقی علاقے کے لیے ایک اہم کڑی ہے۔ یہاں تعینات فضائیہ کے جوان مشرقی علاقے کی سلامتی کے لیے مضبوط ڈھال کا کام کر رہے ہیں۔ ان کی چوکسی اور تیاری علاقے میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 11
اساتذہ اور سماج کے ذمہ دار افراد نوجوانوں کی صحیح رہنمائی کریں اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں۔ تقریب میں موجودہ پارٹی کے ممبران اسمبلی سے مخاطب ہوتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عوام کی خدمت کا موقع عطا کیا ہے، جو ایک بڑی ذمہ داری اور امانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کا اولین فرض ہے کہ وہ لوگوں کے مسائل و مشکلات کو سنجیدگی سے سنیں اور ان کے ازالے کے لئے بھرپور کوششیں کریں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
رابطہ بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر وزیر نے مختلف کاروباری اکائیوں کے قیام میں تعاون کیلئے مشن یووا کے تحت 10 استفادہ کنندگان میں 55 لاکھ روپے کے چیک بھی تقسیم کئے۔ وزیر کے ہمراہ اے سی ڈی سی، سی ای او سی ایم او، تحصیلدار پہلو، ڈی وائی ایس او، اے ایل سی، بی ڈی او اور دیگر متعلقہ افسران تھے۔

104
کہ جنجاتیہ گوروویس ملک کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ قبائلی برادریوں کے مالا مال ورثے، روایات، شناخت اور خدمات کو محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان برسا منڈا کے نظریات اج بھی غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں، بالخصوص تعلیم، ترقی، مساوی مواقع اور سماجی انصاف کے ذریعے قبائلی برادریوں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے۔ دنکل پروگرام کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ روایتی کھیلوں اور ثقافتی تقریبات کا انعقاد مختلف برادریوں کو قریب لانے، بھائی چارے کو مضبوط بنانے اور مقامی صلاحیتوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس طرح کے پروگرام نوجوان نسل کو اپنی ثقافتی جڑوں اور روایتی ورثے سے وابستہ رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنجاتیہ گوروویس کی ہفتہ بھر جاری رہنے والی تقریبات نوجوان نسل کو قبائلی ہیروز کی قربانیوں سے روشناس کرانے کا ایک اہم موقع فراہم کرتی ہیں اور انہیں بہادری، لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اس موقع پر حلقہ انتخاب بابھو کے رکن اسمبلی وکرم رندھاوا اور ڈی آئی جی ارشد نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور ثقافتی روایات کے تحفظ، سماجی ہم آہنگی کے فروغ اور قبائلی برادریوں کی خدمات کو تسلیم کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں سیاسی و سماجی رہنماؤں، عوامی نمائندوں، سابق بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی ممبران، کارپوریٹروں، سابق سرپنچوں، سماجی کارکنوں اور جموں، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری، پونچھ سمیت جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر سڈنی ڈنگل کمیٹی کے صدر چوہدری بشیر احمد کھٹانہ، ایڈووکیٹ ریاض چوہدری، چیئرمین رزاق علی پڑہ، بی جے پی ایس ٹی مورچہ کے سابق ریاستی صدر چوہدری ہارون، نمبردار چوہدری نظام رسول، چوہدری وسیم کھٹانہ، چوہدری نور عالم، چیئرمین نصیب علی، اشرف چوہدری، چوہدری محمد رفیق سمیت کئی دیگر سرکردہ شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یہ پروگرام اتحاد، ثقافتی فخر اور ہندوستان کے قبائلی ہیروز کی تعظیم خدمات کے احترام کے جذبے کا عکاس ثابت ہوا۔

105
فراہمی، بجلی، صفائی ستھرائی، سڑک رابطوں، گلیوں میں روشنی، چراغاں اور دیگر بنیادی سہولیات کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تہوار کے دوران بجلی اور پانی کی بلاتعطل فراہمی، کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے اور عوامی مقامات کی صفائی و دیکھ بھال کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے چنڈت کالونی حوال، مرن اور بٹاگ نورپورہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی برادری کے افراد سے ملاقات کر کے زمینی سطح پر کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے دیوالی کے مبارک موقع پر پوجا کے لیے برادری کے افراد میں مٹھائیاں تقسیم کیں اور پھول پیش کیے۔ انہوں نے مرن مندر میں حاضری بھی دی اور دیوالی کے مقدس موقع پر لوگوں کے لیے امن، خوشحالی اور خوشیوں کی دعا کرتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر ایس ایم اشرف، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ مشتاق احمد لون، چیف پلاننگ آفیسر پلوامہ عاشق حسین کھاڈے، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو پلوامہ، ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ، متعلقہ تحصیلداروں اور بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے علاوہ مختلف محکموں کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

106
محکموں کے افسران اور تمام میونسپل کونسلوں و کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران نے ضلع ترقیاتی کمشنر کو تازہ ترین صورتحال، کامیابیوں، جاری سرگرمیوں اور ان مسائل سے آگاہ کیا جن کے حل کے لیے مداخلت ضروری ہے۔ اجلاس میں دیہی علاقوں میں ٹھوس فضلے کے انتظام کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے کے انتظام کے تحت دیہات اور گھرانوں کی شمولیت پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، چیف پلاننگ آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ افسران نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور اپنے اپنے علاقوں میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں ٹھوس فضلے کے انتظام سے متعلق مختلف اہم امور کا جائزہ لیا گیا، جن میں زیادہ مقدار میں فضلہ پیدا کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن اور انتظام، فضلہ پراسیسنگ پلانٹس کا معائنہ اور ان کی کارکردگی، فضلے کو منبع پر ہی چار اقسام میں الگ کرنا، گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے والی گاڑیوں میں ضروری تبدیلیاں، یک بار استعمال ہونے والی پلاسٹک سے متعلق پورٹل پر عمل درآمد، قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانوں کا نفاذ، ضبط شدہ پلاسٹک کا انتظام، استعداد کار میں اضافے کے پروگرام اور ٹھوس فضلہ انتظامی قواعد 2026 کے نفاذ کے لیے تیاری شامل ہیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے مقررہ قواعد پر سختی سے عمل درآمد، فضلے کو منبع پر ہی الگ کرنے، گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے کے موثر نظام اور فضلے کو سائنسی طریقے سے پراسیس کرنے اور ٹھکانے لگانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ ہر گاؤں اور ہر گھرانے کو گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے کے نظام کے دائرے میں لانا یقینی بنائیں اور دیہی علاقوں میں فضلہ انتظامی نظام کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بلال احمد کامگار، چیف پلاننگ آفیسر ملک سہیل، بلاک ڈیولپمنٹ افسران، میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران اور دیگر متعلقہ افسران و نمائندوں نے شرکت کی۔

107
کے ہمراہ موجود تھے۔ انہوں نے چائلڈ کیئر اداروں میں مقیم بچوں کی دیکھ بھال، تحفظ، فلاح و بہبود اور ان کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ کے عزم کو اجاگر کیا۔

108
مواد کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ اس اقدام سے گوشت کی پیداوار میں اضافے، گوشت کے معیار اور لاش کی خصوصیات میں بہتری کے ساتھ ساتھ بھیڑ پالنے والے خاندانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ لیکسل بھیڑ کی ایک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ گوشت پیدا کرنے والی نسل ہے، جو اپنی بہترین عضلاتی نشوونما، گوشت کی زیادہ پیداوار اور گوشت کے عمدہ معیار کے لیے مشہور ہے۔ مقامی افزائش نسل کے پروگراموں میں اس نسل کو شامل کرنے سے منصوبہ بند اور سائنسی طریقے سے نسلوں کے اختلاط کے ذریعے مقامی بھیڑوں کی جینیاتی بہتری میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ اس اقدام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ سائنسی تحقیق، تکنیکی ترقی اور بہتر افزائش نسل کے وسائل کے فوائد بنیادی سطح پر کسانوں تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ بھیڑ پالن میں جموں و کشمیر کی دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور مویشی پالنے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانے کی نمایاں صلاحیت موجود ہے۔ وزیر نے زور دیا کہ حکومت کی توجہ صرف مویشیوں کی تعداد بڑھانے پر نہیں بلکہ سائنسی اقدامات اور بہتر افزائش نسل کے طریقوں کے ذریعے ان کے معیار، پیداوار اور معاشی قدر میں اضافہ کرنے پر بھی مرکوز ہے۔ انہوں نے کسانوں اور مویشی پالنے والوں سے اپیل کی کہ وہ محکمہ جاتی تعاون سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، جدید مویشی پالن کے طریقے اپنائیں اور ایسے اقدامات کے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لیے تکنیکی اداروں اور فیلڈ عملے کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ وزیر نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی مربوط ترقی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ زراعت، باغبانی، ڈیری فارمنگ اور بھیڑ پالن ایک دوسرے کے معاون بن کر بھی روزگار پیدا کرنے، گھریلو آمدنی کو مضبوط بنانے اور پائیدار ذریعہ معاش کے مواقع فراہم کرنے کی نمایاں صلاحیت رکھتے ہیں، خاص طور پر نوجوانوں کے لیے۔ حکومت ایسے ہدفی اقدامات کے ذریعے بھیڑ پالن کی ویلیو چین کو مضبوط بنانے، مویشیوں کی پیداوار میں اضافہ کرنے، سائنسی افزائش نسل کے طریقوں کو فروغ دینے اور جموں و کشمیر میں بھیڑ پالن کے شعبے کی مجموعی مسابقتی صلاحیت کو بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

109
قریبی رابطہ رکھیں، زمینی سطح کی ضروریات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور صارفین سے مثبت تاثرات کو یقینی بنانے کیلئے عوامی شکایات کو فوری طور پر حل کریں۔ انہوں نے افسران کو کنگن اور لحقہ علاقوں پر خاص توجہ دینے اور بجلی کی فراہمی سے متعلق مسائل کے حل کیلئے مناسب اقدامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔ حکومت کی عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مسٹر ساگر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے مسائل کے تئیں جوابدہ رہیں اور سرمائی موسم کے دوران قابل اعتماد اور مناسب بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام روری انتظامات یقینی طور پر مکمل کر لیں۔

110
مدت کے اندر نمٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو خدمات حاصل کرنے کے لیے غیر ضروری تاخیر یا بار بار دفتری چکر لگانے کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ آر ٹی او نے شفافیت، ریکارڈ کی مناسب دیکھ بھال، عوام کے ساتھ خوش اخلاقی اور زیر التوا معاملات کی باقاعدہ نگرانی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے موٹر وہیکل ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے بالخصوص سڑکوں کی حفاظت اور ٹریفک قوانین کی پابندی پر توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر اے آر ٹی او بانڈی پورہ عتار احمد نے آر ٹی او کو دفتر کی مجموعی کارکردگی، عوامی شکایات کے ازالے، زیر التوا درخواستوں اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ آر ٹی او نے اے آر ٹی او اور ان کی ٹیم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ وہ مزید لگن اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ کام جاری رکھیں تاکہ ضلع بانڈی پورہ کے عوام کو شفاف، موثر اور پریشانی سے پاک ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کی جاسکیں۔

111
بنیادی ڈھانچے کے منصوبے اور جی ایم سی احمد ناگ میں ڈی این بی پروگرام شامل ہیں۔ انہوں نے ادارہ جاتی زچگی، دوران عمل طبی نگہداشت، زیادہ خطرات والی حاملہ خواتین کی نشاندہی اور نگرانی، حفاظتی ٹیکہ کاری کی کوریج، غیر متعدی امراض کی اسکریننگ، مریضوں کو دوسرے طبی مراکز منتقل کرنے کی سہولیات اور ضروری طبی خدمات کی دستیابی کے حوالے سے ضلع کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ مشن ڈائریکٹر نے تمام صحت اسکیموں کے فوائد ہر مستحق فرد تک پہنچانے، خدمات کی فراہمی بہتر بنانے، تمام اعداد و شمار کی سو فیصد رپورٹنگ اور تحقیقی فنڈز کا بروقت استعمال یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ماں اور بچے کی صحت سے متعلق خدمات کو مزید مضبوط بنایا جائے، ضروری ادویات، تشخیصی سہولیات اور طبی عملے کی دستیابی یقینی بنائی جائے، مریضوں کو بہتر طبی مراکز تک منتقل کرنے کے نظام کو موثر بنایا جائے اور پی ایم ایس ایم ای کے تحت جاری بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے جوابدہی، موثر نگرانی اور صحت کے مختلف اداروں کے درمیان باہمی تال میل کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ معیاری طبی سہولیات ہر مستحق فرد تک پہنچ سکیں۔ بعد ازاں مشن ڈائریکٹر نے جی ایم سی احمد ناگ سے منسلک اسپتال اور سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) اچھ بل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ڈاکٹروں، اسپتال کے عملے اور مریضوں سے بات چیت کی اور طبی آلات، ادویات، طبی عملے اور مریضوں کی دیکھ بھال سے متعلق سہولیات کی دستیابی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دورے کا مقصد ضلع احمد ناگ میں نیشنل ہیلتھ مشن کے پروگراموں پر زمینی سطح پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے ساتھ مجموعی طبی نظام اور صحت خدمات کی فراہمی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔

112
عمل مضبوط بنانے، کاموں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینے اور کام کی رفتار میں رکاوٹ بننے والے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے پر بھی زور دیا۔ کمشنر نے کہا کہ سری نگر کے عوام بہتر بنیادی شہری سہولیات کے مستحق ہیں اور جاری ترقیاتی اقدامات کے نتیجے میں شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار میں واضح بہتری نظر آنی چاہیے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو قریبی تال میل اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی تاکہ بنیادی ڈھانچے کی موجودہ خامیوں کو دور کرنے کے ساتھ ضروری شہری خدمات کی دستیابی اور قابل اعتماد فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔ این جی ٹی ایکشن پلان کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے ماحولیاتی تحفظ سے متعلق مختلف اقدامات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور نیشنل گرین ٹریبونل کی ہدایات پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے زیر التوا معاملات کی باقاعدہ نگرانی اور ان پر بروقت کارروائی کرنے کی بھی ہدایت دی۔ کمشنر نے متعلقہ محکموں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو مزید ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں جاری کاموں کی جامع اور تازہ ترین رپورٹیں پیش کریں۔ ان رپورٹوں میں حاصل شدہ پیش رفت، زیر التوا کاموں، عمل درآمد کے دوران درپیش مشکلات اور منصوبوں کی تکمیل کے لیے مجوزہ مدت کی واضح نشاندہی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان رپورٹوں سے منصوبوں پر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لینے، معاملات کے متقاضی شعبوں کی نشاندہی کرنے اور موثر نگرانی و بروقت پیروی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ جوابدہی اور منصوبوں کے موثر انتظام کی ضرورت کا اعادہ کرتے ہوئے کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو قریبی تال میل برقرار رکھنے، زمینی سطح پر نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر جاری منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں جوائنٹ کمشنر ایڈمنسٹریشن، جوائنٹ کمشنر آرایڈ ای، جوائنٹ کمشنر ورکس، جوائنٹ کمشنر ایچ اینڈ ایس، مالیاتی مشیر و چیف اکاؤنٹس آفیسر، سپرنٹنڈنگ انجینئر ڈرفٹ سرکل، ڈویژنل فارسٹ آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر میکینکل و ایس ڈبلیو ایم او، ایگزیکٹو انجینئر یو ای ای ڈی، ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی پی ایچ ای، ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی ماسٹر پلان، اسسٹنٹ لیگل ریمیمبرنسر اور چیف آفیسر سری نگر میونسپل کارپوریشن نے شرکت کی۔

113
طور پر باغبانی پر منحصر ضلع ہے اور موسم بارود وہ وقت ہوتا ہے جب کسان اپنی محنت کا پھل حاصل کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ شوپیاں کے لوگوں کے لیے بارود صرف ایک موسم نہیں بلکہ معاشی خوشحالی اور فصل کی کٹائی کا بھی ایک اہم مرحلہ ہے، کیونکہ باغبانی ضلع کی معیشت میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں باغبانی سے متعلق کاروباری سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے اور زرعی پیداوار میں قدر افزائی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، مقامی معیشت کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو ان کی پیداوار کا بہتر معاوضہ دلانے کے لیے باغبانی پر مبنی مزید کاروباری ادارے قائم کرنے اور انہیں فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ باغبانی سے متعلق کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور عوام کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے اقدامات کی بھرپور حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ماحول دوست

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



شامی نے ہندوستانی ڈریسنگ روم میں میری کافی مدد کی: مورنے

نئی دہلی، 7 نومبر (ہ س): ہندوستانی ٹیم کے بولنگ کوچ مورنے مورکل نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے تیز گیند باز محمد شامی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب انہوں نے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ کام کرنا شروع کیا تھا، تب شامی نے ڈریسنگ روم میں انہیں ہندوستانی کرکٹ کے طریقہ کار اور ماحول کو سمجھنے میں کافی مدد کی تھی۔ مورکل نے شامی کے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو ایک افسوسناک دن قرار دیا۔ جنوبی افریقہ کے سابق تیز گیند باز مورنے مورکل سال ۲۰۲۴ میں ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے کوچنگ اسٹاف کے حصے کے طور پر ہندوستانی ٹیم سے وابستہ ہوئے تھے۔ اگرچہ انہیں ٹیسٹ فارمیٹ میں شامی کے ساتھ کام کرنے کا موقع نہیں ملا، لیکن سال ۲۰۲۵ کے آغاز میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے دوران دونوں نے کچھ وقت ساتھ گزارا تھا۔ ہندوستانی جرسی میں یہ شامی کا آخری ٹورنامنٹ تھا۔ برمنگھم سوفی اسپورٹس سے بچ سے قبل گفتگو کرتے ہوئے مورکل نے کہا، "جب میں نے پہلی بار ٹیم کے ساتھ کام کرنا شروع کیا تھا، تب شامی ٹیم کا حصہ تھے۔ میں خود کو خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ وہ انتہائی باصلاحیت کھلاڑی ہیں اور ٹیم کے ڈریسنگ روم میں ان کی موجودگی کافی اہم تھی۔ جب میں ٹیم میں شامل ہوا تو انہوں نے ڈریسنگ روم میں ہندوستانی ماحول اور یہاں کی زبان سمجھنے میں میری کافی مدد کی۔ انہوں نے میری بہت معاونت کی۔ انہیں کرکٹ سے رخصت ہوتے دیکھنا افسوسناک ہے۔" شامی نے تینوں فارمیٹس میں ہندوستان کی جانب سے مجموعی طور پر ۴۶۲ بین الاقوامی وکٹیں حاصل کیں۔ ان میں ٹیسٹ کرکٹ میں ۲۲۹ اور ون ڈے انٹرنیشنل میں ۲۰۶ وکٹیں شامل ہیں۔ تاہم وہ بنگال کی جانب سے محدود اوورز کی گھریلو کرکٹ اور آئی پی ایل کھیلتا جاری رکھیں گے۔ مورکل نے کہا کہ انہیں یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ شامی اب بھی گھریلو کرکٹ میں پوری محنت اور اسی شدت کے ساتھ گیند بازی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میرا مطلب ہے کہ وہ اب بھی اپنے یہاں کافی اوورز گیند بازی کر رہے ہیں اور یہ دیکھ کر اچھا لگتا ہے۔" ۳۵ سالہ شامی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک پوسٹ کے ذریعے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے ۲۰۱۳ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ اپنے کیریئر میں انہوں نے ۶۴ ٹیسٹ میچوں میں ۲۲۹ وکٹیں حاصل کیں، جن میں چھ مرتبہ ایک اننگز میں پانچ یا اس سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا کارنامہ بھی شامل ہے۔ شامی نے اپنا آخری ٹیسٹ میچ سال ۲۰۲۳ میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں کھیلا تھا۔

وکلپ تیواری کپتان مقرر



رائے پور، 7 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن نے سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی 27-2026 کے لیے ریاست کی سینئر مردوں کی کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ انتخابی کمیٹی نے 16 رکنی ٹیم میں وکلپ تیواری کو کپتان مقرر کیا ہے۔ چھتیس گڑھ اپنی مہم کا آغاز 14 نومبر کو اتراکھنڈ کے خلاف کرے گا۔ ہفتہ کو جاری اطلاع کے مطابق ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا ہے۔ اجے منڈل، لاون دیپ کھرے، آیوش پانڈے، جینت یادو اور دھرمیندر سنگھ جڈیجہ جیسے کھلاڑیوں کی موجودگی سے ٹیم کو مضبوطی ملنے کی امید ہے۔ راہل پردھان اور ششانک چندراکر کو وکٹ کیپر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ کی 16 رکنی ٹیم میں اجے منڈل، وکلپ تیواری (کپتان)، امن دیپ کھرے، آیوش پانڈے، بھارت گوسوامی، دیو آدتیہ سنگھ، دھرمیندر سنگھ جڈیجہ، جینت یادو، پرتیک یادو، راہل پردھان، رودر پرتاپ دیبھاری، سنگیت سونی، سندیپ واریئر، ششانک چندراکر، شبم اگروال اور سوربھ بجھار شامل ہیں۔

پانڈیا ٹیم میں شامل نہیں



وڈودرا، 7 نومبر (یو این آئی) ہاردک پانڈیا کی مسابقتی کرکٹ سے دوری اب گھریلو ٹی 20 ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی تک بڑھ گئی ہے۔ بڑودہ نے ٹورنامنٹ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، لیکن 15 رکنی ٹیم میں ہاردک کا نام شامل نہیں ہے۔ انہوں نے آخری بار 24 مئی کو آئی پی ایل 2026 میں ممبئی انڈینز کے لیے میچ کھیلا تھا۔ ہاردک کے بھائی کرونال پانڈیا ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ ہاردک کو اکتوبر میں آسٹریلیا اے کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز کے لیے انڈیا اے کی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، لیکن چنڈی گڑھ میں ہی چوٹ لگنے کے سبب انہیں ٹیم سے باہر ہونا پڑا اور ان کی واپسی کے منصوبے کو دھچکا لگا۔ اس وقت کرک انفو کو معلوم ہوا تھا کہ ہاردک کو گیند بازی کرتے ہوئے درد ہو رہا تھا۔

عادل رشید کی چار وکٹوں سے انگلینڈ نے وارم اپ میچ جیت لیا



پرتھ، 7 نومبر (یو این آئی) انگلینڈ نے اسپنر عادل رشید کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹرن آسٹریلیا کو ۹۲ رن سے شکست دے کر ون ڈے ٹور میچ میں کامیابی حاصل کی۔ تیز رفتار اور اضافی اچھال والی پچ پر انگلینڈ کے بلے بازوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، تاہم گیند بازوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے میزبان ٹیم کو ۱۵۹ رن پر سمیٹ دیا۔ اس دوران کپتان ہیری بروک کا ایک زبردست شاٹ واکا گراؤنڈ کے نئے آؤٹ فور سوئمنگ پول میں جا گرا۔ گرم موسم میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے انگلینڈ کی ٹیم اپنے وائٹ بال دورے کے پہلے مقابلے میں ۳۸ اوورز میں ۲۵۱ رن بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ اوپنر بین ڈکٹ نے ۶۶ گیندوں میں ۵۹ رن بنائے، جبکہ آٹھویں نمبر پر اترنے والے لیام ڈاسن نے ناٹ آؤٹ ۴۴ رن بنا کر ٹیم کو سہارا دیا۔ ایک وقت انگلینڈ نے صرف ۴۰ رن پر چار وکٹیں گنوا دی تھیں۔ ٹاپ چھ بلے بازوں میں ڈکٹ کے علاوہ کوئی بھی ۳۰ رن تک نہیں پہنچ سکا۔ ویسٹرن آسٹریلیا کے تیز گیند بازوں نے مسلسل شارٹ پچ گیندوں سے انگلینڈ کے بلے بازوں کو پریشان کیا۔ لیئس مورس نے ۱۴۵ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی کرتے ہوئے ۱۰ اوورز میں ۲۹ رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ وہ ۲۰۲۵ کے آغاز سے چوٹ کے باعث ٹیم سے باہر رہنے کے بعد واپسی کر رہے تھے۔ انگلینڈ کے گیند بازوں نے بھی حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ پاکستان میں سہ فریقی سیریز کے دوران آرام دیے جانے کے بعد واپسی کرنے والے تیز گیند باز جوفرا آرچر نے آٹھ اوورز میں ۳۳ رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی عمدہ گیند بازی کے سامنے ویسٹرن آسٹریلیا کی پوری ٹیم ۳۲٫۳ اوورز میں ۱۵۹ رن پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کے ہیڈ کوچ بریڈن میک کولم نے اس کامیابی کو سخت محنت سے حاصل ہونے والی جیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلے بازی کے دوران کھلاڑیوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور حریف ٹیم نے مسلسل دباؤ بنائے رکھا۔ ان کے مطابق جس پچ پر ۲۷۵ سے ۲۸۰ رن کا اسکور اچھا سمجھا جا رہا تھا، وہاں انگلینڈ بڑی مشکل سے قابل دفاع مجموعے تک پہنچا۔ انہوں نے اسپن گیند بازی کے دستیاب متبادل پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دوسری اننگز کے لیے ٹیم کے پاس اچھے گیند باز موجود تھے۔

ہر دوئے کی ناٹ آؤٹ ڈبل سنچری



سلہٹ، 7 نومبر (یو این آئی) توحید ہر دوئے کی ریکارڈ ساز 242 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کی بدولت بنگلہ دیش نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن پہلی اننگز میں 30 رن کی برتری حاصل کر لی۔ لنچ سے ٹھیک پہلے میزبان ٹیم 184 رن پر سات وکٹیں گنوا کر 150 سے زیادہ رن کے خسارے میں جاتی دکھائی دے رہی تھی، لیکن ہر دوئے نے تیجل الاسلام اور تسکین احمد کے ساتھ آخری دو وکٹوں کے لیے مجموعی طور پر 202 رن جوڑ کر پچ کا رخ پلٹ دیا۔ واضح رہے کہ پہلے دن صبح اوپنر شادمان اسلام کے بائیں ہتھ میں چوٹ لگنے کے باعث بنگلہ دیش کو اس ٹیسٹ میں صرف 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑ رہا ہے۔ مشفق الرحیم، تیم اقبال اور شکیب الحسن کے بعد توحید ہر دوئے ڈبل سنچری بنانے والے بنگلہ دیش کے چوتھے بلے باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے اس دوران کئی قومی ریکارڈ بھی توڑے۔ ان کا 242 رن ناٹ آؤٹ بنگلہ دیش کی جانب سے ٹیسٹ کی ایک اننگز میں سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ مشفق الرحیم کے نام تھا، جنہوں نے 2018 میں زمبابوے کے خلاف 219 رن ناٹ آؤٹ بنائے تھے۔

پاکستانی ٹیسٹ ٹیم میں پہلی بار موقع



راولپنڈی، 7 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے 9 نومبر سے راولپنڈی میں سری لنکا کے خلاف شروع ہونے والی ہوم ٹیسٹ سیریز کے لیے بلے باز محمد طیب عارف اور تیز گیند باز علی شہیر اور ثاقب خان کو پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ان تینوں کے علاوہ پاکستان نے تیز گیند بازی آل راؤنڈر عامر جمال کو بھی ٹیم میں جگہ دی ہے۔ جمال نے رواں سال جولائی میں ویسٹ انڈیز کے دورے پر ایک سال سے زیادہ عرصے کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کی تھی۔ پاکستان نے اس سے قبل 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا تھا، جس میں انگلینڈ کے دورے کے دوران وطن واپس بھیجے گئے سات کھلاڑیوں میں شامل سلمان آغا کی واپسی ہوئی تھی۔ ان سات کھلاڑیوں میں شامل علی شان کو پہلے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے منتخب کیا گیا تھا، لیکن اب انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ انگلینڈ میں آخری ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں شامل کیے گئے عبداللہ فضل نے ابتدائی طور پر منتخب 14 کھلاڑیوں میں اپنی جگہ برقرار رکھی تھی، تاہم اب انہیں بھی ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ چار نئے کھلاڑیوں میں حامر جمال حال ہی میں پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ-ون کے فائنل میں نمایاں رہے، جہاں انہوں نے 32 رن دے کر 7 وکٹیں حاصل کیں اور بلے سے 55 رن بھی بنائے۔ انہوں نے قائداعظم ٹرافی گولڈ کے ابتدائی مرحلے میں لاہور وائٹس کی قیادت بھی کی، جہاں تین وکٹیں لینے کے علاوہ 75 اور 23 رن کی اننگز کھیلیں۔ دوسری جانب طیب نے ڈپارٹمنٹل فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

وی سی ایل کے کھلاڑیوں کے انتخابی ٹرائل



نئی دہلی، ۷ نومبر (یو این آئی) ملک گیر فرنچائز پر مبنی ٹی-۱۵ ٹینس بال کرکٹ لیگ 'ویلو سنی کرکٹ لیگ' (وی سی ایل) کی جانب سے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کی شناخت اور انہیں بہتر پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے اگلے انتخابی ٹرائل ۱۵ نومبر کو نوئیڈا کی صبا کریم کرکٹ اکیڈمی میں منعقد کیے جائیں گے۔ ان ٹرائلز کے ذریعے ابھرتے ہوئے ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے اور لیگ کی فرنچائز انتظامیہ کارروائی میں جگہ بنانے کا موقع ملے گا۔ ۱۵ نومبر کو ہونے والا یہ پروگرام خاص طور پر کھلاڑیوں کے انتخاب اور ان کی صلاحیتوں کی شناخت پر مرکوز ہوگا۔ یہ ملک کے مختلف حصوں سے باصلاحیت کرکٹرز کو تلاش کرنے کے لیے وی سی ایل کی ملک گیر مہم کا حصہ ہے۔ اس سے قبل لیگ کی جانب سے گرو گرام میں کامیابی کے ساتھ کھلاڑیوں کے ٹرائل منعقد کیے جا چکے ہیں، جن کے ساتھ ملک گیر ٹیلنٹ سرچ مہم کا آغاز ہوا تھا۔ ابھرتے ہوئے ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو منظم پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے وی سی ایل نچلی سطح کی صلاحیتوں کو فرنچائز پر مبنی مواقع سے جوڑنا چاہتی ہے۔ ملک گیر انتخابی پروگرام کے ذریعے لیگ کا ہدف باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کر کے انہیں بڑے پیمانے پر مقابلہ کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ اس لیگ کی ایک اہم خصوصیت کھلاڑیوں کی نیلامی کا نظام ہے، جس کے تحت منتخب کھلاڑیوں پر فرنچائزز ۵۰ ہزار سے ۵ لاکھ روپے تک کی بولی لگا سکتی ہیں۔

کوچ گوردیال سنگھ بھنگو کا انتقال



نئی دہلی، ۷ نومبر (یو این آئی) ۲۰۰۲ کے دولت مشترکہ کھیلوں میں بھارتی خواتین ہاکی ٹیم کو تاریخی طلائی تمغہ دلانے والے ساتھی کوچ گوردیال سنگھ بھنگو کا ۸۶ سال کی عمر میں کینیڈا کے شہر سرے میں انتقال ہو گیا۔ بھنگو کی کوچنگ میں بھارت نے مانچسٹر میں ایک سنسنی خیز فائنل میں میزبان انگلینڈ کو ۳-۲ سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس تاریخی کامیابی کے بعد میں شاہ رخ خان کی اداکاری والی ۲۰۰۷ کی ہالی ووڈ فلم 'چک دے! انڈیا' کے لیے بھی تحریک فراہم کی۔ سورج لتا دیوی کی قیادت والی بھارتی خواتین ہاکی ٹیم نے اضافی وقت میں متنا کھرب کے فیصلہ کن گول کی بدولت طلائی تمغہ اپنے نام کیا تھا۔ اس کامیابی کو بھارتی ہاکی کی تاریخ کے اہم ترین لمحات میں شمار کیا جاتا ہے۔ فلم میں شاہ رخ خان کے فرضی کردار کبیر خان کو سابق بھارتی گول کیپر میر رنجن نیگی سے متاثر ہو کر تخلیق کیا گیا تھا۔

سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی کے لیے چھتیس گڑھ کی 16 رکنی ٹیم کا اعلان



رائے پور، 7 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن نے سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی 27-2026 کے لیے ریاست کی سینئر مردوں کی کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کی سلیکشن کمیٹی نے 16 رکنی ٹیم منتخب کرتے ہوئے وکلپ تیواری کو کپتان مقرر کیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں چھتیس گڑھ اپنی مہم کا آغاز 14 نومبر کو اتراکھنڈ کے خلاف کرے گا۔ ہفتہ کو موصولہ سرکاری اطلاع کے مطابق منتخب ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا ہے۔ اجے منڈل، امن دیپ کھرے، آیوش پانڈے، جینت یادو اور دھرمیندر سنگھ جڈیجہ جیسے کھلاڑیوں کی موجودگی سے ٹیم کو مضبوطی ملنے کی امید ہے۔ راہل پردھان اور ششانک چندراکر کو وکٹ کیپر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ کی 16 رکنی ٹیم میں اجے منڈل، وکلپ تیواری (کپتان)، امن دیپ کھرے، آیوش پانڈے، بھارت گوسوامی، دیو آدتیہ سنگھ، دھرمیندر سنگھ جڈیجہ، جینت یادو، پرتیک یادو، راہل پردھان، رودر پرتاپ دیبھاری، سنگیت سونی، سندیپ واریئر، ششانک چندراکر، شبم اگروال اور سوربھ بجھار شامل ہیں۔ ان میں دھرمیندر سنگھ جڈیجہ، جینت یادو اور ششانک چندراکر کو پیشہ ور کھلاڑیوں کی حیثیت سے ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ ٹورنامنٹ کے طے شدہ پروگرام کے مطابق چھتیس گڑھ کا پہلا مقابلہ 14 نومبر کو اتراکھنڈ سے ہوگا۔

شامی کے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر بی سی سی آئی اور سابق کرکٹرز نے سراہا



نئی دہلی، ۷ نومبر (یو این آئی) محمد شامی کے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور سابق ہندوستانی کرکٹرز نے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ملک کی فاسٹ بولنگ کی تاریخ میں ان کے اہم کردار کی تعریف کی ہے۔ بی سی سی آئی نے جہاں اس تجربہ کار تیز گیند باز کو ہندوستانی فاسٹ بولنگ کے ایک دور کی شناخت قرار دیا، وہیں سابق کوچ روی شاستری نے کہا، جس کے ساتھ ہی ان کا ۱۳ سالہ ٹیسٹ کیریئر اختتام پذیر ہو گیا۔ انہوں نے ۶۴ ٹیسٹ میچوں میں ۲۲۹ وکٹیں حاصل کیں۔ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے ہندوستانی تیز گیند بازوں کی فہرست میں وہ چھٹے مقام پر ہیں۔ ان سے آگے کپل دیو (۴۳۴)، ظہیر خان (۳۱۱)، ایشانت شرما (۳۱۱)، جواگل سری ناتھ (۲۳۶) اور جسپریت بمراہ (۲۳۴) تھا۔ بی سی سی آئی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے ان کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے لکھا، 'ہندوستانی فاسٹ بولنگ کے ایک دور کی شناخت بننے کے لیے شکریہ، ٹیسٹ کیپ نمبر ۷۹۰'۔ ہندوستان کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری، جنہوں نے اپنے دور میں شامی کے ساتھ کافی کام کیا تھا، کا خیال ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میں وہ ابھی مزید بہت کچھ کر سکتے تھے۔ شاستری نے ہندوستان کی کامیابیوں میں شامی کے اہم کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی سوئنگ اور سیم بولنگ سے حریف بلے بازوں پر مسلسل دباؤ بنائے رکھتے تھے۔ شاستری نے کہا، 'وہ ایک شاندار کیریئر رہا۔ میں خوش قسمت تھا کہ اس دوران کوچ تھا۔ ہندوستان کی کامیابیوں میں ان کا اہم کردار رہا۔ ان کے بغیر فاسٹ بولنگ یونٹ کے لیے کام کرنا مشکل ہوتا۔ عالمی کرکٹ میں ان سے بہتر سیم کا استعمال کوئی نہیں کر سکتا تھا۔ آپ جیمز اینڈرسن کا نام بھی لے سکتے ہیں۔ اگر شامی کو وکٹیں نہیں بھی ملتی تھیں، تب بھی وہ حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھتے تھے۔' شاستری نے شامی کے اس فیصلے پر مایوسی بھی ظاہر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر شامی ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا جاری رکھتے تو ان کی وکٹوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی تھی۔ نیوزی لینڈ میں دوسرے ون ڈے کے دوران برڈکاسٹر سے بات کرتے ہوئے شاستری نے کہا، 'دانیں رخصت ہوتے دیکھ کر دکھ ہوا۔ مجھے پورا یقین تھا کہ وہ مزید ۳۰ سے ۴۰ وکٹیں حاصل کر سکتے تھے۔ انہیں گزشتہ ۱۲ ماہ کے دوران کھیلنا چاہیے تھا۔ شاید نیوزی لینڈ کے اس دورے پر انہیں ٹیسٹ کے گیند باز کے طور پر ٹیم میں ہونا چاہیے تھا۔' ہندوستان کے سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے سرخ گیند سے دیر سے سوئنگ پیدا کرنے کی شامی کی صلاحیت کو یاد کیا۔ انہوں نے لکھا، 'آپ کے شاندار سرخ گیند کے کیریئر کے لیے بہت بہت مبارکباد۔ سرخ گیند سے آپ کی دیر سے سوئنگ کرانے کی صلاحیت کی بہت کمی محسوس ہوگی۔' سابق تیز گیند باز منوج پٹیل نے بھی شامی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ٹیسٹ فارمیٹ میں ان کی کمی محسوس ہوگی، تاہم امید ظاہر کی کہ انہیں ہندوستان کی محدود اوورز کی ٹیلی جرسی میں دوبارہ کھیلتے ہوئے دیکھا جا سکے گا۔ منوج نے لکھا، 'دوست، سفید لباس میں آپ کی بہت کمی محسوس ہوگی۔ شاندار کیریئر کے لیے مبارکباد۔ جلد ہی ٹیلی جرسی میں ملاقات ہوگی۔' بنگال کی ٹیم میں شامی کے سابق ساتھی منوج تیواری نے انہیں ایک 'جنگجو' قرار دیتے ہوئے اپنی کپتانی کے دوران اس تیز گیند باز کے ساتھ کھیلنے کے تجربات یاد کیے۔ انہوں نے کہا، 'اگرچہ اب ان کے ہاتھوں میں سرخ گیند نہیں ہوگی۔

ہارڈک کی پنجاب منتقلی کی تیاری، ممبئی کو مل سکتا ہے نیا کپتان

معاہدے کے تحت بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ ممبئی انڈینز کا حصہ بن سکتے ہیں



ممبئی، ۷ نومبر (یو این آئی) پانچ بار کی آئی پی ایل چیمپئن ممبئی انڈینز (ایم آئی) ۲۰۲۷ کے سیزن سے قبل اپنے کپتان ہارڈک پانڈیا کو پنجاب کنگز کے ساتھ ٹریڈ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس ممکنہ معاہدے کے تحت بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ ممبئی انڈینز کا حصہ بن سکتے ہیں۔ کرک انفو کے مطابق، اس ٹریڈ کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری ہے اور دونوں فرنچائز نے آئی پی ایل انتظامیہ کے سامنے اپنی دلچسپی ظاہر کر دی ہے۔ اب اگلا مرحلہ کھلاڑیوں کی تحریری رضامندی حاصل کرنا ہے، جو آئندہ ۴۸ گھنٹوں میں ملنے کی توقع ہے۔ اس کے بعد دونوں فرنچائز کے درمیان آخری دور کی بات چیت ہوگی اور پھر آئی پی ایل اس معاہدے کی منظوری دے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے دوسرے مرحلے سے ہی ہارڈک اور ممبئی انڈینز کے درمیان کئی مرتبہ بات چیت ہوئی تھی۔ اس کے بعد اس آل راؤنڈر نے فرنچائز کو بتایا کہ وہ ٹیم سے ریلیز ہونا چاہتے ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کو چھوڑ کر ممبئی انڈینز نے ٹریڈ کے امکانات تلاش کرنے کے لیے تقریباً تمام دوسری ٹیموں سے رابطہ کیا تھا۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ میں نویں مقام پر رہنے کے بعد ممبئی انڈینز کو یہ احساس ہوا کہ جسپریت بمراہ کا ساتھ دینے کے لیے اسے ایک اور مضبوط تیز گیند باز کی ضرورت ہے۔ ٹرینٹ بولٹ کو ۲۰۲۵ کی میگا نیلامی میں ۱۲.۵ کروڑ روپے میں خریدا گیا تھا، لیکن گزشتہ سیزن میں وہ زیادہ مؤثر ثابت نہیں ہوئے اور صرف پانچ میچ کھیل سکے۔ بولٹ کو ریلیز کرنا اب بھی ایک متبادل ہے، تاہم ارشدیپ کی شمولیت سے ممبئی کو ایک مضبوط گیند باز مل سکتا ہے۔ وہ بمراہ کی طرح میچ کے ہر مرحلے میں گیند بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ارشدیپ نے اپنا گزشتہ آئی پی ایل میچ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلا تھا اور انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا تھا۔

جوڈار نے اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کیا



پی ٹی ایس، 7 نومبر (یو این آئی) جمعہ کو روٹیکس پی ٹی ایس ماسٹرز کے کوارٹر فائنل میں کارلوس الکاراز کے ذریعے ٹیلر فرٹز کو شکست دیے جانے کے بعد رافیل جوڈار نے سیزن کے آخری ٹورنامنٹ نٹو اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اب وہ الیگزینڈر زویریو، الکاراز، جین شیلٹن، ڈینیل میدویدیف، فلاویو کوبولی، آرتھر فلس اور فرانسس تیافو کے ساتھ اس فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ زویریو (2018 اور 2021) اور میدویدیف (2020)، جو پہلے اے ٹی پی فائنلز سنگلز چیمپئن رہ چکے ہیں، سال کے آخر میں ہونے والی اس چیمپئن شپ میں حصہ لیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ 15 سے 22 نومبر تک ٹیورین میں منعقد ہوگا۔ اس سیزن کے آخری ٹورنامنٹ میں 4 کھلاڑی پہلی بار حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں کوبولی، فلس، تیافو اور جوڈار شامل ہیں۔ اے ٹی پی رینکنگ میں نئے عالمی نمبر ایک زویریو اس فہرست میں سب سے آگے ہیں، جنہوں نے 9ویں بار اس ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ اے ٹی پی 'نمبر ایک کلب' کے 3 ارکان زویریو، الکاراز اور میدویدیف اتالین ایرینا میں مقابلہ کریں گے۔ 2020 کے بعد سے اے ٹی پی فائنلز کے تمام چیمپئن اب اس 'نمبر ایک کلب' کے رکن ہیں۔ جوڈار 2024 کے ٹیکسٹ گیین اے ٹی پی فائنلز میں پریکٹس پارٹنر تھے اور پھر 2025 میں اس ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا۔ وہ پہلے ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹیکسٹ گیین اے ٹی پی فائنلز میں کھیلنے کے ٹھیک اگلے سال ہی نٹو اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ ان سے پہلے ان کے ہم وطن الکاراز نے 2021 اور 2022 میں ایسا کیا تھا۔ ایک سال پہلے جوڈار ورجینیا یونیورسٹی میں کالج کے طالب علم اور کھلاڑی تھے اور اے ٹی پی رینکنگ میں 166ویں نمبر پر تھے۔ اب وہ اے ٹی پی ٹور کے سیزن کے آخری ٹورنامنٹ میں کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ کوبولی سیزن کے آخری ٹورنامنٹ میں اپنے ملک میں کھیلنے والے چوتھے فعال اطالوی کھلاڑی ہیں۔

ہندوستان اور پاکستان کی انڈر 19 ٹیمیں آمنے سامنے



الیرات، ۷ نومبر (یو این آئی) اے سی سی ایمرجنگ ٹیمز انڈر 19 ایشیا کپ ۲۰۲۶ میں ۸ نومبر کو ہندوستان اور پاکستان کی نوجوان ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ کھیلا جائے گا۔ عمان میں گروپ اے کے اس اہم میچ میں دونوں ٹیموں کی نظریں جیت کے ساتھ ٹورنامنٹ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے پر ہوں گی۔ ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے نیپال کے خلاف ۱۰ وکٹوں کی یکطرفہ جیت کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا۔ سابق ہندوستانی اوپنر وریندر سہواگ کے بیٹے آریہ ویر اور کپتان لکشیا رائے چندانی نے شاندار نصف سنچریاں بنا کر ٹیم کو آسان فتح دلائی۔ دوسری جانب، وقاری چیمپئن پاکستان انڈر 19 نے اپنے پہلے گروپ میچ میں متحدہ عرب امارات کو ۹ وکٹوں سے شکست دی۔ گزشتہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہندوستان کو ہرا کر خطاب جیتنے والی پاکستانی ٹیم اس بار بھی اپنی جیت کی رفتار برقرار رکھتے ہوئے خطاب کا دفاع کرنا چاہے گی۔ لکشیا رائے چندانی: ہندوستانی انڈر 19 ٹیم کے کپتان لکشیا اس مقابلے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ پاکستان کے خلاف دباؤ والے اس میچ میں ان کی کپتانی اور بلے بازی ٹیم کے لیے فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ آریہ ویر سہواگ: سابق ہندوستانی اوپنر وریندر سہواگ کے بیٹے آریہ ویر ایک باصلاحیت نوجوان بلے باز ہیں۔ وہ بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنانے اور اپنے خاندان کی کرکٹ وراثت کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ الویہ دراوڈ: سابق ہندوستانی کپتان راہل دراوڈ کے بیٹے الویہ وکٹ کیپر بلے باز ہیں۔ انہوں نے وینو مانکڑ ٹرافی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ اننگز میں ۳۵۸ رن بنائے تھے، جن میں دو سنچریاں اور ایک نصف سنچری شامل تھی۔ فرحان یوسف: پاکستان انڈر 19 ٹیم کے کپتان فرحان اپنی ٹیم کی بلے بازی کے اہم ستون ہوں گے۔ دفاعی چیمپئن ٹیم ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کر کے خطاب جیتنے کی کوشش کرے گی۔ علی رضا: پاکستان کے باصلاحیت تیز گیند باز علی رضا گیند بازی کے شعبے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

گُرنور برار کی شاندار گیند بازی



ویلنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) تیز گیند باز گرنور برار (30 رن پر 4 وکٹ)، انشول کمبوج، عاقب نبی اور اکشر پٹیل (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد شریئس ایئر (30) اور کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 26) کی اہم اننگز کی بدولت ہندوستان نے بارش سے متاثرہ دوسرے ون ڈے میں نیوزی لینڈ کو ڈی ایل ایس ضابطے کے تحت 4 رن سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 2-0 کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ گرنور برار کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ 135 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ہندوستانی ٹیم کو ہیلک ڈفی نے ابتدائی جھٹکے دیے۔ انہوں نے کپتان سبھمن گل (صفر) اور وراٹ کوہلی (7) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شریئس ایئر نے روہت شرما کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں نے تیسرے وکٹ کے لیے 22 رن جوڑے، لیکن لوین اوور میں کائل جیمیسن نے روہت شرما (23) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کر دیا۔ روہت نے 28 گیندوں میں دو چوکے اور دو چھکے لگائے۔ اکشر پٹیل (7) چوتھے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ 20ویں اوور میں جیمیسن نے شریئس ایئر کو پویلین بھیج دیا۔ ایئر نے 46 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 30 رن بنائے۔ اس کے بعد ڈیون کونوے (12) کو سانٹنر نے باؤنڈری پر کیچ آؤٹ کرایا۔

باسکٹ بال چیمپئن شپ 23 سے 25 نومبر تک



جموں، 07 نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر باسکٹ بال ایسوسی ایشن (جے کے بی اے) کی جانب سے سال 2026 کی سینئر یو ٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ 23 سے 25 نومبر تک ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد کی جائے گی۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے تمام ملحقہ یونٹس کو جاری کردہ ایک مراسلے میں مطلع کیا گیا ہے کہ اس چیمپئن شپ کے دوران سلیکشن کمیٹی تمام کھلاڑیوں کا انتخاب کرے گی، جو 21 سے 27 دسمبر 2026 تک اندور (مدھیہ پردیش) میں منعقد ہونے والی 76ویں قومی سینئر مرد و خواتین باسکٹ بال چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ تین روزہ چیمپئن شپ میں تمام ملحقہ ضلعی یونٹس کے علاوہ جموں و کشمیر پولیس اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کی ٹیموں کی شرکت بھی متوقع ہے۔ گزشتہ سال کی چیمپئن اور رنر اَپ ٹیمیں بھی اس مقابلے میں حصہ لے سکتی ہیں۔ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر باسکٹ بال ایسوسی ایشن کی جانب سے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام منعقد کی جائے گی۔

ایسٹ بنگال نے تاریخ رقم کر دی؛ اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے والی پہلی بھارتی ٹیم بن گئی

ایسٹ بنگال نے اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ ۲۰۲۶/۲۷ کے ناک آؤٹ مرحلے میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ ہفتے کے روز گروپ بی کے اپنے آخری میچ میں شمالی کوریا (DPR Korea) کی ٹیم '۳،۲۵ ایس سی ڈے کے ہاتھوں ۰-۲ کی شکست کے باوجود، ایسٹ بنگال تیسرے نمبر پر رہنے والی دو بہترین ٹیموں میں سے ایک کے طور پر اگلے مرحلے میں پہنچ گئی۔ اس طرح وہ اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے والی پہلی بھارتی ٹیم بن گئی ہے۔ ایسٹ بنگال کو '۳،۲۵ ایس سی ڈے شکست ہوئی، لیکن اس کے باوجود وہ اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر گئی۔ '۳،۲۵ ایس سی ڈے نے اپنے گروپ اسٹیج کے سفر کا اختتام شاندار انداز میں کیا اور نو پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہی۔ دوسری جانب، ایسٹ بنگال نے اتنا اچھا کھیل پیش کیا کہ ان کا برِ اعظمی (continental) خواب زندہ رہا؛ اب یہ ٹیم ۳۰ دسمبر کو ہونے والی کوارٹر فائنل ڈرا میں اپنی جگہ بنانے کی۔ شمالی کوریا کی ٹیم نے کھیل کے آغاز سے ہی اپنی برتری قائم کر لی اور محض دوسرے منٹ میں ہی گول کر کے سبقت حاصل کر لی۔ پاک اوک آئی (Pak Ok I) نے دائیں جانب سے ایک خطرناک کراس بھیجا، جسے ہان جن ہونگ (Han Jin Hong) نے ہیڈر کے ذریعے گول میں تبدیل کر کے '۳،۲۵ ایس سی ڈ کو برتری دلا دی۔ ایسٹ بنگال کو پاک اوک آئی کو روکنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جنہوں نے ۲۲ویں منٹ میں تقریباً پہلے گول جیسا ہی ایک اور موقع تخلیق کیا۔ ان کی جانب سے بھیجی گئی درست گیند ری سو یانگ (Ri Su Yang) تک پہنچی، لیکن ان کا ہیڈر گول پوسٹ کے باہر چلا گیا، حالانکہ اس وقت گول کیپر ایلنگ بام پنتھوئی (Elangbam Panthoi) اپنی جگہ پر ساکت کھڑی رہ گئی تھیں۔ ۲۹ویں منٹ میں، مسلسل حملہ آور کھلاڑی نے ایک اور بہترین کراس دیا جو جونگ یوم ہوئی تک پہنچا، تاہم اس بار گول پوسٹ ایسٹ بنگال کے لیے مددگار ثابت ہوئی اور ٹیم کو دوسرے گول سے بچا لیا۔

نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت دو ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹس کا انعقاد



اننت ناگ، ۷ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت اننت ناگ پولیس کی جانب سے گلشن پورہ اردنی اور سیر جھدان مٹن میں دو ٹی ۲۰ کرکٹ ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا گیا۔ ان مقابلوں کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند اور تعمیری کھیلوں کی سرگرمیوں میں مصروف رکھنا اور انہیں منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیدار کرنا ہے۔ ان دونوں ٹورنامنٹس میں مجموعی طور پر ۳۲ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں سے ہر ٹورنامنٹ میں ۱۶ ٹیمیں مقابلہ کریں گی۔ ان کھیلوں کے انعقاد کا مقصد نوجوانوں میں کھیل کے جذبے، تنظیم و ضبط، باہمی تعاون اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینا ہے۔ پولیس نے ان اقدامات کے ذریعے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نوجوانوں کی توانائیوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے ساتھ ساتھ منشیات کے خلاف اجتماعی جدوجہد میں عوامی شمولیت کو بھی مضبوط بنایا جائے گا۔ پولیس نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات سے مکمل طور پر دور رہیں اور ایک صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

منشیات مخالف مہم کے تحت فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد



اننت ناگ، ۷ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت اننت ناگ پولیس کی جانب سے اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے کا مقصد نوجوانوں میں کھیلوں، جسمانی صحت اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ منشیات کے مضر اثرات کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا ہے۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۱۰ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جس سے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، باہمی تعاون اور ٹیم ورک کے جذبے کو فروغ دینے اور مثبت و تعمیری سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم ہو رہا ہے۔ پولیس کی جانب سے منعقدہ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کی توانائیوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور انہیں منشیات کی لعنت سے دور رہنے کی ترغیب دینا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق، اس طرح کی کھیلوں کی سرگرمیوں کے ذریعے ایک صحت مند، منشیات سے پاک اور فعال معاشرے کی تشکیل کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگرٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ہمراہ دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے دلی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پیج پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی نوراتھنس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ دلی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تیک تیئی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی نوراتھنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781